https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC Certified
کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ

روزنامہ
Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta
بلوچستان آبزرور کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | پیر 29 جون 2026ء | 13 محرم 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 87

dailybalochistanobserver@gmail.com

کراچی: رینجرز کیمپ پر دہشتگرد حملہ ناکام، 3 دہشتگرد ہلاک، افغان شہری زخمی حالت میں گرفتار، 3 اہلکار شہید

بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، رینجرز کے جوان پوری قوم کا فخر ہیں

وطن کے دفاع میں دی جانے والی یہ عظیم قربانیاں قوم کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں اور دہشت گردی کے خلاف جنگ منطقی انجام تک جاری رہے گی، آرمی چیف، صدر مملکت/وزیراعظم/وفاقی وزیر داخلہ

کراچی/اسلام آباد (این این آئی) پاک فوج کے شعبہ تعلقاتِ عامہ (آئی ایس پی آر) نے کہا ہے کہ کراچی کے یونیورسٹی روڈ پر واقع پاکستان رینجرز (سندھ) کے کیمپ پر بھارتی حمایت یافتہ کالعدم تنظیم جماعت الاحرار سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کا حملہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے ناکام بنا دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 27 جون کی شام دہشت گردوں نے رینجرز کیمپ کے مرکزی دروازے پر دھماکا کر کے حفاظتی حصار توڑنے اور کیمپ میں داخل ہونے کی کوشش کی، تاہم رینجرز کے چوکس جوانوں نے فوری جوابی کارروائی کرتے ہوئے حملہ آوروں کے مذموم عزائم خاک میں ملا دیے۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق جوابی کارروائی میں تین دہشت گرد موقع پر ہلاک جبکہ (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

کراچی: رینجرز آفس پر دہشت گردانہ حملے کے بعد، رینجرز کے اہلکار جائے وقوعہ کے قریب گشت کر رہے ہیں

اسحاق ڈار سے برطانوی ہم منصب کا ٹیلی فون پر رابطہ

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے برطانیہ کی وزیر خارجہ یویٹ کوپر نے ٹیلیفون (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

بھارت میں مسلم مخالف نفرت انگیز اقدامات، ڈیڑھ ماہ میں 23 مساجد، مدارس اور درگاہیں مسمار کی گئیں

نئی دہلی (این این آئی) بھارت میں مسلمانوں کی عبادت گاہوں کو گرانے کے واقعات میں مزید اضافہ ہوگیا۔ میڈیا (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

دہشتگردی کی یہ بزدلانہ کارروائیاں قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں، میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان کا کراچی میں پاکستان رینجرز (سندھ) کے کیمپ پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی میں پاکستان رینجرز (سندھ) کے کیمپ پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

امریکی ثالثی میں ہونیوالے معاہدے سے لبنانی علاقے اسرائیل میں ضم ہونیکا خدشہ

یہ معاہدہ لبنان پر اسرائیلی قبضے کو قانونی جواز فراہم کرنے کی کوشش ہے، حزب اللہ نے مسترد کر دیا

بیروت (این این آئی) حزب اللہ نے امریکی ثالثی میں لبنان اور اسرائیل کے درمیان ہونے والا معاہدہ مسترد کر دیا۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل شیخ نعیم قاسم نے ایک بیان میں کہا امریکی ثالثی میں طے پانے والا فریم ورک معاہدہ (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

بلوچستان میں بااختیار نوجوان، ڈیجیٹل مہارتوں اور ای کامرس کے فروغ کا عمل تیزی سے جاری

منصوبہ کے تحت بلوچستان کے 150 سرکاری و نجی کالجز میں دسمبر 2026 تک ای کامرس لیبارٹریاں قائم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا

ای کامرس لیبارٹریوں کے ذریعے بلوچستان کے تقریباً 15 ہزار گریجویٹس کو ہر سال روزگار کے مواقع ملیں گے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان سوشیو اکنامک ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو کے تحت نوجوانوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع سامنے آنے لگے۔ خاران رائفلز ڈیجیٹل اسکلز کاوش کے تحت بلوچستان کے علاقہ خاران میں ای کامرس آئی ٹی سینٹر قائم کر دیا گیا۔ خاران ای کامرس آئی ٹی سینٹر میں 4 ماہرین طلباء کو جدید ڈیجیٹل اور ای کامرس مہارتوں کی تربیت فراہم کر رہے ہیں۔ منصوبہ کے تحت بلوچستان کے 150 سرکاری و نجی (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

موسیٰ خیل کے زلزلہ متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، سرفراز بگٹی

متاثرہ علاقوں میں ریلیف، بحالی اور تعمیر نو کے اقدامات کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا تاکہ متاثرین جلد از جلد اپنی معمول کی زندگی بحال کر سکیں

امدادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے اور امدادی سامان کی تقسیم شفاف، بروقت اور بلاامتیاز یقینی بنائی جائے تاکہ ہر مستحق خاندان تک حکومتی امداد پہنچ سکے وزیراعلیٰ بلوچستان کا ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے اور دیگر اداروں کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت زلزلہ متاثرین کو ہرممکن امداد اور سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل کنگری میں آنے والے زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کی مشکلات کا حکومت کو مکمل احساس ہے اور متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کی ہدایات پر ریلیف کمشنر و ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نے زلزلہ متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں نقصانات کا جائزہ لینے کے ساتھ متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان بھی تقسیم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کی فوری امداد، بحالی اور ضروری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے اور دیگر اداروں کو ہدایت کی کہ امدادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے اور امدادی سامان کی تقسیم شفاف، بروقت (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان کا مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ سے ملاقات

حکومت دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے تحت مؤثر اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کو یہاں اسلام آباد میں جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، قومی امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان کی امن و امان کی موجودہ صورتحال (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

غزہ کے محفوظ زون پر اسرائیلی ڈرون حملہ، 15 سالہ لڑکی اور اس کا بھائی شہید

دونوں بہن بھائی بے گھر افراد کے لیے قائم عارضی خیموں میں موجود تھے، غزہ سول ڈیفنس

غزہ (این این آئی) غزہ کے جنوبی شہر خان یونس کے علاقے المواصی میں، جسے جنگ بندی کے تحت محفوظ علاقہ قرار دیا گیا تھا، اسرائیلی ڈرون حملے میں ایک بہن اور اس کا بھائی شہید جبکہ متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ طبی ذرائع کے مطابق حملے میں 15 سالہ اسلام موسیٰ اور ان کے 30 سالہ بھائی عبداللہ موسیٰ جان کی بازی ہار گئے۔ دونوں بہن بھائی بے گھر افراد کے لیے قائم عارضی خیموں میں موجود تھے جب اسرائیلی ڈرون نے دو خیموں کو نشانہ بنایا۔ غزہ کی سول ڈیفنس کے (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کر رہے ہیں

وطن کے تحفظ کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنیوالے اہلکار قوم کے حقیقی ہیرو ہیں، صدر زرداری

شہدا کی قربانیاں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے قومی عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں اور ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنے بہادر سپاہیوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی، صدر مملکت کی شہدا کو خراجِ عقیدت

اسلام آباد (این این آئی) صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے کراچی میں پاکستان رینجرز (سندھ) کے کیمپ پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حملے میں جامِ شہادت نوش کرنے والے پاکستان رینجرز کے تین جوانوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔ ایوانِ صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدرِ مملکت نے شہدا کے بلند درجات اور زخمی اہلکاروں کی جلد (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

گوادر بندرگاہ سے ایران تک کارگو ترسیل کے نئے ضابطے نافذ

گوادر (این این آئی) گوادر پورٹ اتھارٹی (جی پی اے) نے ایران کے ساتھ ٹرانزٹ تجارت کے لیے سی جی او 05/2026 کے تحت معلوماتی رہنما ہدایات جاری کر دی ہیں جن میں گوادر بندرگاہ سے گبد–ریمدان سرحدی گزرگاہ کے ذریعے ایران تک سامان کی (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار کی یورپی یونین کی اعلیٰ نمائندہ کایا کالاس سے ٹیلیفون پر گفتگو

تمام فریقوں کے درمیان رابطے اور بات چیت کے ذرائع ہر صورت کھلے رہنے چاہئیں

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے یورپی یونین کی اعلیٰ نمائندہ برائے خارجہ امور و سلامتی پالیسی کایا کالاس سے ٹیلیفون پر گفتگو (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

کراچی دہشتگرد حملے میں شہید پاکستان رینجرز (سندھ) کے جوانوں کی نمازِ جنازہ ادا

دہشت گردی میں ملوث عناصر چاہے جہاں بھی موجود ہوں، سیکیورٹی فورسز انہیں قانون کے کٹہرے میں لائیں گی

کراچی (این این آئی) کراچی میں پاکستان رینجرز (سندھ) کے کیمپ پر ہونے والے دہشت گرد حملے میں شہید ہونے والے رینجرز اہلکاروں کی نمازِ جنازہ ادا کر دی گئی۔ شہدا نے بھارتی پراکسی جماعت الاحرار کے بزدلانہ دہشت گرد حملے کو ناکام بناتے ہوئے جامِ شہادت نوش کیا۔ نمازِ جنازہ میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، گورنر سندھ، وزیراعلیٰ سندھ، ڈی جی (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

ایرانی حملوں کے بعد بحرین کا اقوام متحدہ سے ہنگامی اجلاس بلانے کا مطالبہ

منامہ (این این آئی) بحرین نے اپنے خلاف مبینہ ایرانی میزائل اور ڈرون حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلانے کا (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

امریکی حملے جنگ بندی کی خلاف ورزی ہیں: ایران کی شدید مذمت

تہران (این این آئی) ایران کی وزارتِ خارجہ نے ملک کے جنوبی ساحلی علاقوں پر ہونے والے تازہ امریکی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں بہیمانہ قرار دیا ہے (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

معصوم اور بے گناہ افراد کو نشانہ بنانا انسانیت نہیں ہے، ضیاء لانگو

معصوم بچوں کے سامنے والد کو شہید کرنا کہاں کی جرت مندی ہے

مہمانوں کو اس طرح نشانہ بنانا بلوچستان کی روایات کے منافی ہے، وزیر داخلہ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کوئٹہ سے کراچی جانے والی فیملی پر حملے کے واقعے کا سخت نوٹ لیتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم اور بے گناہ افراد کو نشانہ بنانا انسانیت نہیں ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو نے علی مرتضیٰ کے قتل پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم اور بے گناہ افراد کو نشانہ بنانا انسانیت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ معصوم (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

موسیٰ خیل میں زلزلے سے 125 مکانات متاثر، 19 افراد زخمی

تحصیل کنگری کے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری رہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں زلزلے سے نقصانات پی ڈی ایم اے نے رپورٹ جاری کر دی جس کے مطابق ضلع موسیٰ خیل میں زلزلے سے 125 مکانات متاثر اور 19 افراد زخمی ہوئے۔ تحصیل کنگری کے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری رہیں، زخمیوں کے علاج کے لیے میڈیکل کیمپ قائم کر دیے گئے۔ متاثرہ خاندانوں میں خیمے، بستر اور (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

پاکستان میں جلد ہی پہلا مقامی اسکیم کا کریڈٹ کارڈ متعارف کروایا جائے گا

اس طرح پاکستان ان چند ممالک میں شامل ہوجائے گا جن کی اپنی پے منٹ اسکیم اور کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہوگی

کراچی (این این آئی) پاکستان میں جلد ہی پہلا مقامی اسکیم کا کریڈٹ کارڈ متعارف کروایا جائے گا، بینکوں اور مالیاتی اداروں کو آن لائن بینکاری کی خدمات فراہم کرنے والی ون لنک یہ کریڈٹ کارڈ کے پاک اسکیم کے تحت متعارف کروائے گی، اس طرح پاکستان ان (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

نیشنل ڈیٹا گورننس پالیسی 2026 کے تحت ریگولیٹر اتھارٹی بنانے کا فیصلہ

مجوزہ نیشنل ڈیٹا گورننس پالیسی 2026 کے تحت پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی کو وسیع اختیارات دیے جائیں گے، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) وزارت آئی ٹی کے ذیلی ادارے پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی نے ملک میں مرکزی ڈیٹا ریگولیٹر اتھارٹی بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق مجوزہ نیشنل ڈیٹا گورننس پالیسی 2026 کے تحت پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی کو وسیع اختیارات دیے جائیں گے، پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی وفاقی اداروں میں ڈیٹا گورننس کی نگرانی کرے گی جبکہ تمام (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

تجارتی جہاز پر ایرانی حملے کے بعد ایران پر مزید فضائی حملے کیے، سینٹکام

واشنگٹن/تہران (این این آئی) امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) نے سوشل (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

گوادر سے ایران ٹرانزٹ تجارت کیلئے مختصر ترین زمینی راہداری فعال

گوادر بندرگاہ سے گبد سرحد تک فاصلہ تقریباً 87 کلومیٹر ہے، جو ایران تک مال برداری کے لیے مختصر ترین زمینی راستہ ہے

ٹی آئی آر کارنیٹ (Carnet TIR)، سیکیورٹی کے ساتھ ٹرانزٹ گڈز ڈیکلریشن (GD) اور کراس اسٹف طریقہ کار شامل ہیں

گوادر (این این آئی) گوادر پورٹ اتھارٹی (جی پی اے) نے ایران کے ساتھ ٹرانزٹ تجارت کے لیے سی جی او 05/2026 کے تحت معلوماتی رہنما ہدایات جاری کر دی ہیں جن میں گوادر بندرگاہ سے گبد–ریمدان سرحدی گزرگاہ کے ذریعے ایران تک سامان کی ترسیل کے طریقہ کار اور دستیاب سہولتوں کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ ہدایات کے مطابق یہ عمل قانونی تقاضوں اور کسٹمز کی نگرانی میں انجام دیا جائے (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

موسیٰ خیل میں آنے والے زلزلے کے باعث نقصانات کے بعد ضلعی انتظامیہ فعال طور پر امدادی کاموں میں مصروف ہے

سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردی کیخلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، سیدال ناصر

موجودہ حکومت ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور امن و استحکام کے قیام کے لیے ہرممکن اقدامات کر رہی ہے

دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے، ڈپٹی چیئرمین سینٹ کی کراچی میں رینجرز کیمپ آفس پر دہشت گرد حملے کی شدید مذمت

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کراچی میں رینجرز کیمپ آفس پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے بزدلانہ اور قابلِ نفرت کارروائی قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ موجودہ حکومت ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور امن و استحکام کے قیام کے لیے ہرممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم میں بھی کامیاب نہیں ہو سکتے اور پوری قوم اپنی سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ سیسہ پلائی (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

پاکستان اور ایران دوطرفہ تجارت کو 5 ارب ڈالر تک بڑھانے کیلئے پُرعزم

تفتان ریلوے سٹیشن پر لوڈنگ، ان لوڈنگ، کسٹمز کلیئرنس اور درآمد و برآمد کی تمام سہولتیں فراہم کی جائیں گی

تہران (این این آئی) پاکستان اور ایران کے حکام نے دونوں ممالک (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

وینزویلا کے زلزلے سے پیدا توانائی کی لہریں پاکستان میں زلزلوں کا باعث بن رہی ہیں، چیف میٹرولوجسٹ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز درمیانے درجے کے 6 زلزلے ریکارڈ کیے جا چکے ہیں، ماہرین کے مطابق وینزویلا کے زلزلے (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کے عوام کے ساتھ کوئی زیادتی اور ناانصافی برداشت نہیں، شجاعت حسین

بلوچستان میں قیام امن کے حوالے سے پاکستان کی مسلح افواج کا کلیدی کردار ہے، سربراہ پاکستان مسلم لیگ (ق)

کوئٹہ + لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ق) کے صدر چودھری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ اتحاد کی قوت سے امن کے دشمنوں کو شکست دیں گے اور ملک کو امن (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

جدید لیتھیم آئن بیٹریوں کی تیاری کیلئے پاکستانی اور چینی کمپنی میں ایم او یو سائن

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے معاونِ خصوصی برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان نے کہا ہے کہ (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، وزیر داخلہ ضیاء اللہ لانگو تاجر ہاشم خان نورزئی کے اہلخانہ سے تعزیت کے موقع پر لواحقین سے گفتگو کر رہے ہیں

ایران پر پابندیاں ختم ہوتے ہی تیل خریدنے پر غور کریں گے، رانا تنویر حسین

بھارت فتنہ الخوارج کی مالی معاونت کر رہا ہے، تاہم پاکستانی سیکیورٹی فورسز بھارتی پراکسیز کے خلاف مؤثر کارروائیاں کر رہی ہیں

اگر پاکستان تحریک انصاف ایک حقیقی سیاسی جماعت کے طور پر کردار ادا کرے تو ہر سطح پر مذاکرات کیے جا سکتے ہیں، وفاقی وزیر

مریدکے (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ ایران پر پابندیاں ختم ہوتے ہی تیل خریدنے پر غور کریں گے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رانا تنویر حسین نے کہا کہ تاہم جنگ کے خاتمے سے پاکستان کی معیشت کو بہتری کی جانب لے جانے میں مدد ملے گی، اسرائیل تباہی کے راستے پر چل رہا ہے اور ان کا یقین ہے کہ اس کی تباہی یقینی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اسرائیل (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

امریکی حکام کے جن اثاثوں تک رسائی ملی انہیں ضبط کیا جائے گا، ایرانی چیف جسٹس

تہران (این این آئی) ایران کے چیف جسٹس غلام حسین محسنی ایجائی نے کہا ہے کہ ایرانی عدالتوں نے ایرانی عوام کے خلاف (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وزیر مملکت بلال اظہر کیانی آزاد جموں و کشمیر کے انتخابات کے حوالے سے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سفارتی محاذ پر پاکستان کی تاریخی پذیرائی دشمن سے ہضم نہیں ہو رہی، بلاول بھٹو زرداری

پاکستانی قوم اپنے وطن کی حفاظت اور دشمن کے مذموم عزائم کو خاک میں ملانے کے لیے پُرعزم ہے

چیئرمین پیپلز پارٹی کا کراچی میں رینجرز کے کیمپ پر حملے کی مذمت کی اور شہید اہلکاروں کو خراجِ عقیدت پیش

کراچی (این این آئی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کراچی میں رینجرز کے کیمپ پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی سطح کے سفارتی محاذ پر پاکستان کی تاریخی پذیرائی دشمن سے ہضم نہیں ہو رہی۔ اپنے بیان میں بلاول بھٹو زرداری نے کراچی میں رینجرز کے کیمپ پر بزدلانہ حملہ کی مذمت کرتے ہوئے حملہ آور دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا اور فائرنگ (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

اسرائیلی فوج کا غزہ کی پٹی پر حملہ، حماس کی بحری پولیس کا سربراہ جاں بحق

حماس کے عسکری ونگ کتائب القسام کی ایلیٹ فورس کے ایک سیل کا کمانڈر بھی حملے میں جاں بحق ہوگیا، اسرائیلی فوج

تل ابیب (این این آئی) اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ گزشتہ چند دنوں کے دوران غزہ کی پٹی میں کیے گئے فضائی حملوں میں حماس کے متعدد رہنما جاں بحق ہوگئے جن میں (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

امریکی فوج نے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی پر ایران کو نشانہ بنایا، ٹرمپ

ایسا وقت بھی آسکتا ہے کہ ہم مزید تحمل کا مظاہرہ کرنے کے قابل نہ رہیں، امریکی صدر

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

حکومتی جماعتیں عوام میں جانے کا حوصلہ نہیں رکھتیں، مولانا فضل الرحمان

انسان میں متضاد صفات پیدا کئے گئے ہیں اس میں ملکی اور بہیمی دونوں صفات موجود ہیں، بدامنی کے ماحول میں عوامی اجتماعات امن پسندوں کو حوصلہ دیتے ہیں

عوامی اجتماعات قوم کی زندگی کی علامت اور امن دشمنوں کی حوصلہ شکنی کا باعث ہیں، سربراہ جے یو آئی

اسلام آباد (این این آئی) سربراہ جے یو آئی مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ بدامنی کے ماحول میں عوامی اجتماعات سے امن کو فروغ ملتا ہے اور بدامنی پھیلانے والوں کا حوصلہ ٹوٹتا ہے اور امن پسندوں کو حوصلہ ملتا ہے اور یہ دین اسلام اور وطن کی بہت بڑی خدمت ہے، اس وقت یہ خدمت جمعیت علماء اسلام کے علاوہ کوئی جماعت انجام نہیں دے رہی، حکومتی جماعتیں عوام میں جانے کا حوصلہ نہیں رکھتیں۔ وہ گزشتہ روز گیارہ (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

داسو ہائیڈرو پاور منصوبے کی لاگت ابتدائی تخمینے کے مقابلے میں 257 فیصد تک بڑھ چکی ہے، عبدالقادر

مالی بے ضابطگیوں اور انتظامی خامیوں سے قومی خزانے پر سینکڑوں ارب روپے کے اضافی بوجھ کا خدشہ ہے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ داسو ہائیڈرو پاور، دیامر بھاشا ڈیم اور نیلم جہلم ہائیڈرو پاور منصوبوں میں ناقص منصوبہ بندی، مالی نظم و نسق اور انتظامی نگرانی کی سنگین خامیوں کے باعث قومی خزانے پر سینکڑوں ارب روپے کے اضافی مالی بوجھ کا خدشہ ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ منصوبوں کی لاگت میں غیر معمولی اضافہ، طویل تاخیر اور کمزور عملدرآمد کے باعث قومی (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

صوبائی وزیر حاجی ولی محمد نورزئی اپنے حلقے میں جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لے رہے ہیں۔

پیٹرول کی قیمت میں 160 روپے تک کمی عوام کو منتقل کر دی ہے، علی پرویز ملک

ایران سے سستا تیل و گیس خریدنے پر غور کر رہے ہیں، وفاقی وزیر پیٹرولیم

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ ایران سے سستا تیل و گیس خریدنے پر غور کر رہے ہیں، حکومت اب تک پیٹرول کی قیمت میں 160 روپے تک کمی کا ریلیف عوام تک منتقل کر چکی ہے، عوام کو ریلیف دینے کیلئے 130 ارب روپے کی سبسڈی دی گئی۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں ابھی جنگ سے پہلے والی سطح پر نہیں آئیں، وزیراعظم نے واضح کیا ہے ہر فیصلہ میرٹ پر ہوگا، اپنے موقف (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

روزنامہ
Daily
BALOCHISTAN Observer
Quetta
بلوچستان آبزرور کوئٹہ

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

پاکستان عالمی سطح پر امن اور استحکام کی علامت

نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ اللہ تعالی نے پاکستان کو دنیا میں منفرد مقام عطاء کیا ہے اور آج پاکستان کا نام پوری دنیا میں گونج رہا ہے، جو عزت آج پاکستان کو حاصل ہوئی ہے، پوری قوم اس پر شکر گزار ہے اور دنیا بھر میں پاکستانی پاسپورٹ کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے، پاکستان عالمی سطح پر امن اور استحکام کی علامت بن رہا ہے، آج دنیا پاکستان کو دہشت گردی کے بجائے امن، استحکام اور تعمیری کردار کی علامت کے طور پر دیکھ رہی ہے، اللہ کے فضل و کرم سے پاکستان دوبارہ استحکام کی جانب گامزن ہے ،عالمی سطح پر اپنی مثبت شناخت کو مزید مستحکم کر رہا ہے، پاکستان دنیا میں پیس میکر بن چکا ہے، اب ہماری منزل معاشی قوت بننا ہے اور وزیراعظم شہباز شریف اس مقصد کے حصول کیلئے دن رات کوششیں کر رہے ہیں۔امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی اور جنگی صورتحال میں اللہ تعالی نے پاکستان سے اہم کام لیا اور وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں پاکستان نے امن کے قیام کیلئے بھرپور کردار ادا کیا۔وزیراعظم اور فیلڈ مارشل نے قیام امن کیلئے شب و روز محنت کی، جس کے نتیجے میں پاکستان نے ثالثی کا کردار ادا کر کے خطے میں امن کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ایران پر حملے کی پاکستان نے سب سے پہلے مذمت کی اور مشکل وقت میں ایران کے ساتھ کھڑا رہا۔28فروری سے 25جون تک پاکستان نے جنگ بندی اور قیام امن کیلئے بھرپور سفارتی کوششیں کیں۔ ہماری سفارتکاری کی آج پوری دنیا معترف ہے اور پاکستان کو عالمی سطح پر ایک موثر اور ذمہ دار ریاست کے طور پر تسلیم کیا جا رہا ہے۔حالیہ علاقائی کشیدگی کے دوران پاکستان کو عالمی سطح پر اہم کردار ادا کرنے کا موقع ملا اور ملک نے ثالثی و مصالحت کے حوالے سے مثبت کردار نبھایا، اس عمل میں ٹیم کی قیادت وزیراعظم شہباز شریف نے کی جبکہ فیلڈ مارشل کی خدمات بھی قابلِ تحسین رہیں۔ پاکستان کو سفارتی تنہائی سے نکال کر عالمی سطح پر ایک موثر اور ذمہ دار ریاست کے طور پر پیش کیا گیا ہے، آج دنیا پاکستان کو دہشت گردی کے بجائے امن، استحکام اور تعمیری کردار کی علامت کے طور پر دیکھ رہی ہے۔ آج دنیا پاکستان کو پیس میکر کے نام سے جانتی ہے۔معرکہ حق کے دوران دنیا نے پاکستان کی منفرد کامیابی دیکھی اور اس کے بعد عالمی برادری پاکستان کی صلاحیتوں کی معترف ہوگئی۔ پاکستان میں مسلم امہ کی قیادت کرنے کی صلاحیت موجود ہے اور ملک خطے میں امن و استحکام کیلئے اپنا مثبت کردار جاری رکھے گا۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ اللہ تعالی نے پاکستان کو ایٹمی طاقت بننے کی توفیق دی، بعد ازاں ملک نے میزائل پروگرام میں بھی نمایاں کامیابیاں حاصل کیں اور اب وقت آ گیا ہے کہ پاکستان کو ایک مضبوط معاشی قوت بنایا جائے۔ 2017ء میں پاکستان کی معاشی ترقی کی رفتار دنیا کیلئے حیران کن تھی اور ملک عالمی معیشتوں کی درجہ بندی میں 24ویں نمبر تک پہنچ گیا تھا، تاہم بعد کے برسوں میں معاشی مشکلات کے باعث پاکستان 47ویں پوزیشن تک آ گیا۔اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ موجودہ حکومت نے معاشی استحکام کو اولین ترجیح بناتے ہوئے گزشتہ برسوں میں پیدا ہونے والے چیلنجز پر قابو پانے کیلئے اقدامات کئے۔ اللہ کے فضل و کرم سے پاکستان دوبارہ استحکام کی جانب گامزن ہے اور عالمی سطح پر اپنی مثبت شناخت کو مزید مستحکم کر رہا ہے۔نائب وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان ایک ذمہ دار ایٹمی قوت ہے اور ذوالفقار علی بھٹو سے لے کر نواز شریف تک قومی قیادت نے ایٹمی پروگرام کی تکمیل اور مضبوطی میں اہم کردار ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ نواز شریف کی قیادت میں پاکستان ایٹمی قوت بنا، جبکہ اللہ تعالی نے پاکستان کو یہ عظیم صلاحیت عطا کی ہے۔ ماضی کے منفی فیصلوں کی وجہ سے ملک کو معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تاہم موجودہ حکومت نے معیشت کو دوبارہ استحکام کی راہ پر گامزن کیا ہے۔

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

کیا انصاف کے نام پر مجرموں کو ماورائے عدالت مارنا واقعی انصاف ہی کے زمرے میں آتا ہے؟ کیا اس طرح عدالتوں کے وقار کو روندتے ہوئے عوام تک پہنچایا گیا انصاف حقیقت میں انصاف کہلائے جانے کے لائق ہے بھی یا نہیں؟ یوں خود کو انصاف پسند سمجھ کر انصاف کرنے والوں کی اپنی ساکھ معاشرے میں انصاف پسند اشخاص کے طور پر ہے بھی یا نہیں؟ کیا وہ خود بے داغ کردار کے مالک اشخاص ہیں جن پر یہ یقین کیا جا سکے کہ انہوں نے مکمل انصاف ہی کیا ہے؟ کیا اس طرح انصاف فراہم کرنے والوں کو کسی کو بھی مجرم بنا کر جان سے مار دینے کا لائسنس نہیں مل جائے گا؟ اور یوں ان کے اقدام کو شاباشی دینے سے ان کے کسی غیر قانونی اقدام کو بھی انصاف سمجھے جانے پر پختہ یقین نہیں کروا دے گا؟

چند دن پہلے کوئٹہ میں تیزاب گردی کا واقعہ رونما ہوا۔ چند گھنٹوں میں ملزم کو مار کر پولیس نے متاثرہ خاتون کو انصاف مہیا کر دیا۔ کیا مجرم عدالتی کٹہرے میں کھڑا نہیں ہونا چاہئیے تھا؟ کراچی میں بچی کے اغوا اور قتل کا واقعہ ہوا، اور پولیس نے چند گھنٹوں میں مجرم کو مار کر گھر والوں کو انصاف فراہم کر دیا۔اسی طرح پنجاب کے کئی واقعات منظر عام پر آئے ہیں۔ جہاں خواتین کو چھیڑنے پر گولی نے تیز ترین انصاف فراہم کرنے میں دیر نہیں لگائی۔

تازہ ترین سرگودھا کی 7 سالہ بچی منتہیٰ کا واقعہ ہے۔اس واقعہ میں بھی پولیس نے تاخیر نہ کرتے ہوئے چند گھنٹوں میں ہی انصاف کی فراہمی کو یقینی بنا دیا، مگر اس سے اگلے روز ہی کراچی میں ایک 3 سالہ بچی کی بوری میں لاش برآمد ہوگئی۔جس کا واضح مطلب ہے کہ یہ فوری انصاف مجرم کو تو ختم کر رہا ہے، مگر جرم کے خاتمے کا حل نہیں بن پا رہا ہے۔

ان فوری منصفوں کے ہاتھوں چکوال میں 9 سالہ آسٹریلین نژاد بچی کا قتل سب کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے۔تصور کیجئے اگر وہ بچی آسٹریلین شہری نہ ہوتی، آسٹریلیا کا وزیراعظم اس قتل پر کھل کر ناراضگی ظاہر نہ کرتا، تو کیا یہ ناانصافی کی فائل بھی انصاف کے نام پر بند نہیں کر دی جاتی؟ ایک دروازہ کھل جاتا کہ جس کو چاہے انصاف کے نام پر جان سے مار دو۔ وہ دروازہ جو عام پاکستانیوں پر آہستہ آہستہ کھلتا جا رہا ہے۔

سوال یہ ہے کہ اگر اس طرح کے انصاف کو معاشرہ تسلیم کرنے پر آمادہ ہو رہا ہے، تو کیا یہ یقین کر لیا جائے کہ عدالتی نظام ناکام ہو چکا ہے؟ کیا ہم دور جاہلیت کی طرف واپسی کے سفر پر رواں دواں ہیں۔ جہاں صرف طاقت کا قانون بولتا ہے جو عرف عام میں جنگل کا قانون کہلاتا ہے۔جس کے پاس طاقت ہو وہ فوری انصاف حاصل کر لے۔

تھوڑی دیر کو اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ اس طرح فوری انصاف کا حصول آسان ہو گیا ہے، تو پھر اس فوری انصاف کا ڈر مجرموں کے دل میں کیوں اجاگر ہو کر انہیں جرائم سے روک نہیں رہا۔ شہریوں کی جان، مال، عزت، آبرو محفوظ کیوں نہیں ہو پا رہی۔ ہر شخص ایک انجانے خوف میں کیوں مبتلا ہوتا جا رہا ہے؟ کیوں ہماری گلیاں، کوچے، بازار اور شاہراہیں محفوظ بھی نہیں جا رہی ہیں۔کوئی بھی بلا خوف و خطر گھر میں نہیں رہ پا رہا۔گھر سے باہر کا تو تصور کرنا ہی محال ہے۔

'مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی' کے مصداق اس فوری انصاف کے نتیجے میں جرائم کم ہونے کے بجائے بڑھتے ہی جا رہے ہیں۔اس سے یہ بات کھل کر سامنے آتی ہے، کہ معاشرے میں انصاف مجرم کو مارنے سے نہیں ملتا، بلکہ جرم کو جڑ سے ختم کرنے سے ملتا ہے۔ اس انصاف کے حصول کے لئے عدالتی نظام کو اتنا منظم اور تیز ترین بنانا پڑتا ہے کہ مجرموں کے دل میں جرم کرنے سے پہلے سزا کا خوف جڑ پکڑ لے۔ اس ماورائے عدالت انصاف میں مجرم جرم سے پہلے ہی اپنے بچ نکلنے کے منصوبے بنا سکتا ہے۔ویسے سوچنے کی بات یہ بھی ہے کہ کیا پاکستان میں ہونے والے تمام جرائم پر ایسا ہی فوری انصاف مل پا رہا ہے؟ اس کا جواب ہے، نہیں۔صرف وہ واقعات جو سوشل میڈیا پر وائرل ہو کر لوگوں کی توجہ کا مرکز بن جاتے ہیں، ان ہی واقعات پر عام آدمی کے بھڑکتے جذبات کو ٹھنڈا کرنے کے لئے یہ فوری انصاف کا ڈھونگ رچایا جاتا ہے۔ جبکہ مضبوط عدالتی نظام کے ذریعے ہر جرم کرنے والے مجرم کو سزا ملنے سے ہی جرم کا یہ باب بند ہو سکتا ہے۔

اس سلسلے میں عوام کو بھی اس فوری انصاف کے بجائے مجرموں کو عدالتی کٹہرے میں کھڑا کر کے سزا سنانے کے بعد سر عام سزا کا مطالبہ کرنا چاہئے۔ اگر ہم اتنے سال گزرنے کے باوجود عدالتی نظام پر عوام کا اعتماد بحال نہیں کر پائے ہیں، تو اس کا مطلب اس نظام کا ناقص ہونا ہے۔ جس کو درست کرنے کی فوری ضرورت ہے۔حکومت میں آنے سے پہلے سیاسی جماعتیں جو وعدے عوام سے کرتی ہیں۔ان میں سے ایک وعدہ فوری انصاف کے حصول کا بھی ہوتا ہے، لیکن حکومت میں آتے ہی ان سیاسی جماعتوں کے نزدیک صرف اپنی حکومت مضبوط کرنے کا خیال ہی ذہن میں رہ جاتا ہے۔عوامی مسائل کسی حرف غلط کی طرح ذہن سے محو ہو جاتے ہیں۔

انصاف کے فوری حصول کے سلسلے میں عدالتی نظام میں فوری ترامیم کی اشد ضرورت ہے، وہ ترامیم جن کے ذریعے تیز ترین اور سستے انصاف کا حق ہر شہری کو حاصل ہو سکے، جبکہ موجودہ صورتحال یہ ہے کہ آدھے سے زیادہ سائلین تو وکلاء کی فیس سن کر ہی اپنا کیس اللہ کی عدالت میں لگا کر، زمینی عدالت کا خواب دل سے نکال دیتے ہیں۔ اس طرف توجہ دیجئے، ورنہ یوں ماورائے عدالت انصاف وہ دروازے کھول دے گا، جس کو بند کرنا ناممکن ہو جائے گا۔ ہر شخص انصاف اپنے ہاتھ میں لے لے گا۔ہم یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ ریاست کی اصل طاقت بندوق کی گولی میں نہیں، بلکہ قانون کی بالادستی میں ہوتی ہے۔

اگر انصاف عدالتوں کے بجائے سڑکوں پر ہونے لگے تو انصاف اور انتقام کا فرق مٹنے لگے گا، اور یہی کسی بھی معاشرے کے لئے خطرناک مرحلہ ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

طلبہ میں تعلیمی صلاحیتوں کو کیسے اجاگر کیا جائے؟

تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کی بنیاد ہے۔جدید دور میں تعلیم کا مقصد صرف طلبہ کو کتابی معلومات فراہم کرنا نہیں رہا، بلکہ ان کے اندر موجود فطری صلاحیتوں، تخلیقی سوچ، مسائل حل کرنے کی صلاحیت اور عملی مہارتوں کو اجاگر کرنا بھی ہے۔ ہر بچہ اپنی طبیعت، ذہانت، دلچسپی اور سیکھنے کے انداز کے اعتبار سے دوسروں سے مختلف ہوتا ہے۔اس لیے ایک ہی تدریسی طریقہ تمام طلبہ کیلئے یکساں مؤثر ثابت نہیں ہو سکتا۔ ایک کامیاب تعلیمی نظام وہ ہے جو ہر طالب علم کی انفرادی صلاحیت کو پہچانے، اس کی پرورش کرے اور اسے ایسا ماحول فراہم کرے جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار کر سکے۔تعلیمی نفسیات کے معروف ماہر ہاورڈ گارڈنر (Howard Gardner) نے اپنی Multiple Intelligences Theory میں واضح کیا ہے کہ ذہانت صرف زبان یا ریاضی تک محدود نہیں، بلکہ انسان میں مختلف اقسام کی ذہانتیں پائی جاتی ہیں، جیسے لسانی، منطقی، موسیقی، جسمانی، سماجی اور فطری ذہانت۔اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر طالب علم میں کوئی نہ کوئی منفرد صلاحیت ضرور موجود ہوتی ہے، جو اسے دوسروں سے ممتاز بناتی ہے۔ استاد کا اصل کردار اس صلاحیت کو پہچاننا، اس کی حوصلہ افزائی کرنا اور اسے پروان چڑھانا ہے، نہ کہ صرف امتحانی نتائج کی بنیاد پر طلبہ کے بارے میں رائے قائم کرنا۔طلبہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کیلئے سب سے اہم بات یہ ہے کہ استاد اپنے طلبہ کو گہرائی سے سمجھے۔ کچھ طلبہ تصاویر، چارٹس، نقشوں اور ویڈیوز (Visual Aids) کے ذریعے زیادہ آسانی سے سیکھتے ہیں، جبکہ کچھ طلبہ مباحثے، سوال و جواب اور لیکچر سے بہتر انداز میں سمجھتے ہیں۔ بہت سے طلبہ عملی سرگرمیوں، تجربات، ماڈل سازی اور کھیلوں کے ذریعے زیادہ مؤثر طریقے سے سیکھتے ہیں۔ جب استاد تدریس میں مختلف طریقے اختیار کرتا ہے تو ہر طالب علم کو اپنے انداز سے سیکھنے کا مناسب موقع ملتا ہے، جس سے اس کا اعتماد، دلچسپی اور سیکھنے کا شوق بڑھتا ہے۔روایتی تدریسی انداز، جس میں استاد بولتا ہے اور طلبہ خاموشی سے سنتے رہتے ہیں، اب جدید تعلیمی تقاضوں کو پورا نہیں کرتا۔ آج دنیا بھر میں Active Learning (فعال تعلیم) پر خاص زور دیا جا رہا ہے، جس میں طلبہ صرف سننے والے نہیں بلکہ سیکھنے کے عمل میں سرگرم شریک ہوتے ہیں۔ گروپ ڈسکشن، مسائل کا حل، پروجیکٹ پر مبنی تعلیم، رول پلے، سائنسی تجربات، مباحثے اور تعلیمی کھیل طلبہ میں تجسس، تنقیدی سوچ اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دیتے ہیں۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ صرف معلومات حاصل نہیں کرتے بلکہ انہیں عملی زندگی میں استعمال کرنا بھی سیکھتے ہیں۔جدید دور میں ٹیکنالوجی بھی تعلیمی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ایک اہم ذریعہ بن چکی ہے۔ اسمارٹ بورڈ، تعلیمی ویڈیوز، آن لائن کورسز، ڈیجیٹل لائبریریاں، مصنوعی ذہانت پر مبنی تعلیمی نظام اور مختلف تعلیمی ایپلی کیشنز تعلیم کو مزید دلچسپ، آسان اور مؤثر بناتی ہیں۔ تاہم ٹیکنالوجی کا استعمال صرف نمائش کیلئے نہیں بلکہ واضح تعلیمی مقاصد کے تحت ہونا چاہیے تاکہ طلبہ کی سمجھ، تجزیاتی صلاحیت، تحقیق اور تخلیقی سوچ میں اضافہ ہو۔ طلبہ کی ترقی کیلئے مثبت اور محفوظ تعلیمی ماحول نہایت ضروری ہے۔ اگر طالب علم ہر وقت غلطی کرنے سے خوف زدہ رہے گا تو وہ سوال پوچھنے، نئے خیالات پیش کرنے یا کسی نئے تجربے کی ہمت نہیں کرے گا۔ امریکی ماہرِ نفسیات کیرول ڈویک (Carol Dweck) اپنی Growth Mindset Theory میں بیان کرتی ہیں کہ طلبہ کو یہ احساس دلایا جانا چاہیے کہ ذہانت کوئی جامد چیز نہیں بلکہ مسلسل محنت، مشق اور سیکھنے سے اس میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ جب استاد صرف نتائج کے بجائے طالب علم کی محنت، کوشش اور بہتری کی تعریف کرتا ہے تو اس کا اعتماد بڑھتا ہے اور وہ مزید لگن سے سیکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ تعلیمی عمل میں تشخیص کا مقصد صرف نمبر دینا نہیں بلکہ سیکھنے کے عمل کو بہتر ہونا چاہیے۔ روایتی امتحانات طلبہ کی حقیقی صلاحیتوں کی مکمل عکاسی نہیں کر سکتے، اس لیے جدید تعلیم میں Formative Assessment (مسلسل جائزہ) کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ روزانہ مشاہدہ، مختصر کوئز، پروجیکٹس، پریزنٹیشنز، پورٹ فولیو اور ساتھی طلبہ کی آراء کے ذریعے استاد یہ جان سکتا ہے کہ ہر طالب علم کس مرحلے پر ہے اور اسے مزید کس قسم کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ اس طرح کی تشخیص طلبہ میں ذمہ داری، خود اعتمادی اور سیکھنے کے جذبے کو مضبوط بناتی ہے۔

والدین کا کردار بھی کسی استاد سے کم اہم نہیں۔ گھر وہ پہلا ادارہ ہے جہاں بچے کی شخصیت اور سیکھنے کی عادتیں تشکیل پاتی ہیں۔ اگر والدین بچوں سے مثبت انداز میں گفتگو کریں، مطالعے کیلئے سازگار ماحول فراہم کریں، کتاب پڑھنے کی عادت پیدا کریں اور اسکرین ٹائم کو متوازن رکھیں تو اس کے بچے کی تعلیمی ترقی پر نہایت مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ والدین کا اساتذہ سے باقاعدہ رابطہ بھی ضروری ہے تاکہ گھر اور اسکول مل کر بچے کی تعلیمی صلاحیتوں کو مزید نکھار سکیں۔

معاشرے اور حکومت پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہر بچے کو معیاری تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ خاص طور پر دیہی، پسماندہ اور معاشی طور پر کمزور خاندانوں کے بچوں کیلئے جدید تعلیمی سہولیات، تربیت یافتہ اساتذہ، لائبریریوں اور ڈیجیٹل وسائل تک رسائی کو یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اگر تعلیم میں مساوات نہ ہوگی تو بہت سے باصلاحیت طلبہ آگے بڑھنے کے مواقع سے محروم رہ جائیں گے۔

فن لینڈ کا تعلیمی نظام دنیا کے کامیاب ترین نظاموں میں شمار ہوتا ہے، جہاں طلبہ پر غیر ضروری امتحانی دباؤ ڈالنے کے بجائے سیکھنے، تخلیقی صلاحیتوں اور مسائل حل کرنے کی قابلیت پر توجہ دی جاتی ہے۔ نتیجتاً طلبہ نہ صرف بہتر تعلیمی نتائج حاصل کرتے ہیں بلکہ عملی زندگی میں بھی زیادہ کامیاب ثابت ہوتے ہیں۔ پاکستان میں بھی کئی سرکاری اور نجی تعلیمی ادارے جدید تدریسی طریقے اپنا رہے ہیں، تاہم ان تجربات کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے تاکہ ہر طالب علم تک ان کے فوائد پہنچ سکیں۔ آج ہمارے تعلیمی نظام کا سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ بہت سی جگہوں پر امتحان کو ہی تعلیم کا اصل مقصد سمجھا جاتا ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ تعلیم کا مقصد سوچنے، سوال کرنے، تحقیق کرنے اور زندگی کے مسائل حل کرنا سکھانا ہے۔ جب طالب علم کو سیکھنے کی آزادی، عزت، مناسب رہنمائی اور اپنی صلاحیتوں کو آزمانے کے مواقع ملتے ہیں تو اس کے اندر چھپی ہوئی صلاحیتیں خود بخود نمایاں ہونے لگتی ہیں۔ آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ طلبہ کی تعلیمی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا کسی ایک دن یا صرف ایک استاد کا کام نہیں بلکہ اساتذہ، والدین، تعلیمی اداروں اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ جب ہر طالب علم کو اس کی صلاحیت کے مطابق سیکھنے کے مواقع، مثبت حوصلہ افزائی، جدید تدریسی طریقے اور محفوظ تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے گا تو وہ اپنی حقیقی صلاحیتوں کو پہچان سکے گا۔ ایسے طلبہ مستقبل میں نہ صرف اپنی ذات بلکہ اپنے خاندان، معاشرے اور ملک کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر بچہ ایک منفرد صلاحیت کے ساتھ پیدا ہوتا ہے؛ ضرورت صرف اس کی صلاحیت کو پہچاننے، نکھارنے اور درست رہنمائی فراہم کرنے کی ہے۔ ایسی تعلیم ہی ایک روشن، باصلاحیت، خود اعتماد اور ترقی یافتہ معاشرے کی ضمانت بن سکتی ہے۔

استاد کی دورانِ ڈیوٹی موبائل کا استعمال۔ایک تعلیمی المیہ

تعلیم کسی بھی مہذب معاشرے کی تعمیر، قومی ترقی، فکری ارتقاء اور اخلاقی استحکام کی بنیاد ہوتی ہے۔ دنیا کی کوئی بھی قوم اس وقت تک ترقی کی منازل طے نہیں کر سکتی جب تک اس کا نظام تعلیم مضبوط، فعال اور ذمہ دار افراد کے ہاتھوں میں نہ ہو۔ اس نظام کا سب سے اہم اور بنیادی کردار استاد کا ہے کیونکہ استاد صرف معلومات منتقل کرنے والا فرد نہیں بلکہ نسلوں کا معمار، کردار کا معلم اور قوم کے مستقبل کا امین ہوتا ہے۔ اس کے ہاتھوں میں قوم کے معمار پروان چڑھتے ہیں اس لیے اس کے ہر قول، ہر عمل اور ہر لمحے کی اہمیت غیر معمولی ہے۔ اسلام نے معلم کے منصب کو نہایت بلند مقام عطا کیا ہے۔ نبی کریمؐ نے اپنی بعثت کے مقصد کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپؐ کو معلم بنا کر بھیجا گیا۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ تعلیم و تربیت کا عمل کس قدر مقدس ذمہ داری ہے۔ چنانچہ جو شخص تدریس کے شعبے سے وابستہ ہے وہ محض ایک ملازم نہیں بلکہ ایک امانت دار اور قوم کا محسن ہے۔ آج کے جدید دور میں ٹیکنالوجی نے انسانی زندگی میں بے شمار آسانیاں پیدا کی ہیں۔ سمارٹ فون، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا معلومات کے حصول اور تدریسی معاونت کے مؤثر ذرائع بھی بن چکے ہیں۔ لیکن یہی ذرائع اس وقت نقصان دہ بن جاتے ہیں جب ان کا استعمال غیر ضروری طور پر دورانِ ڈیوٹی کیا جائے۔ بدقسمتی سے بعض تعلیمی اداروں میں یہ رجحان بڑھتا جا رہا ہے کہ تدریسی اوقات میں اساتذہ موبائل فون پر سوشل میڈیا دیکھنے، غیر ضروری فون کالز کرنے، چیٹنگ کرنے یا اخبارات کے مطالعے میں مصروف رہتے ہیں جبکہ طلبہ ان کی توجہ کے منتظر ہوتے ہیں۔ یہ طرزِ عمل نہ صرف تدریسی نظم کو متاثر کرتا ہے بلکہ طلبہ کی تعلیمی استعداد، نظم و ضبط اور اخلاقی تربیت پر بھی منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ اسلام میں ذمہ داری کی ادائیگی کو عبادت کا درجہ حاصل ہے۔ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حق داروں تک پہنچاؤ۔ (سورۃ النساء:58)

استاد کے سپرد طلبہ کی تعلیم، تربیت، وقت اور مستقبل ایک عظیم امانت ہے۔ اگر تدریسی اوقات ذاتی دلچسپیوں، موبائل فون، سوشل میڈیا یا غیر ضروری مصروفیات میں گزر جائیں تو یہ اس امانت کے تقاضوں کے منافی ہے۔#siddiqmadani

رسول اللہؐ نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال ہوگا۔ (صحیح البخاری، صحیح مسلم)

یہ حدیث اساتذہ کیلئے خصوصی پیغام رکھتی ہے کہ وہ اپنے زیرِ تعلیم طلبہ کے علمی اور اخلاقی مستقبل کے محافظ ہیں۔ قیامت کے دن ان سے ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں باز پرس ہوگی۔

ایک اور حدیث میں رسول اللہؐ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کو پسند فرماتا ہے جو اپنے کام کو بہترین انداز میں انجام دیتا ہے۔

لہٰذا ایک استاد کیلئے ضروری ہے کہ وہ دورانِ تدریس پوری توجہ، دیانت اور احساسِ ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے۔ اسلام صرف عبادات ہی کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ وقت کی حفاظت، ذمہ داری کی ادائیگی اور حقوق العباد کا بھی درس دیتا ہے۔ طلبہ کا حق ہے کہ انہیں مقررہ وقت میں معیاری تعلیم فراہم کی جائے۔ اگر استاد اپنی توجہ موبائل فون یا دیگر غیر ضروری مصروفیات کی طرف مبذول رکھے تو وہ طلبہ کے اس بنیادی حق کو مجروح کرتا ہے۔ پاکستان کا آئین بھی اس ذمہ داری کو واضح کرتا ہے۔ آئینِ پاکستان کا آرٹیکل 25-اے ہر بچے کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق دیتا ہے جبکہ آرٹیکل 5 ریاست اور قانون سے وفاداری اور آئینی ذمہ داریوں کی ادائیگی پر زور دیتا ہے۔ جب ریاست کسی استاد کو تنخواہ دیتی ہے تو اس کے بدلے وہ اس سے دیانت داری کے ساتھ تدریسی خدمات کی توقع رکھتی ہے۔ اسی طرح Government Servants (Conduct) Rules, 1964 سرکاری ملازمین کو پابند کرتے ہیں کہ وہ سرکاری اوقات میں پوری ذمہ داری، دیانت داری اور توجہ کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں۔ سرکاری وقت کو ذاتی سوشل میڈیا، غیر ضروری فون کالز، چیٹنگ یا دیگر غیر متعلقہ سرگرمیوں میں صرف کرنا پیشہ ورانہ اخلاقیات اور سرکاری نظم و ضبط کے خلاف ہے۔ یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ استاد صرف کتاب سے نہیں بلکہ اپنے کردار سے بھی تعلیم دیتا ہے۔ اگر استاد کلاس روم میں بار بار موبائل استعمال کرے تو طلبہ بھی اسی عمل کو معمول سمجھنے لگتے ہیں۔ اس سے نظم و ضبط متاثر ہوتا ہے، توجہ بٹتی ہے اور تدریسی ماحول کمزور پڑ جاتا ہے۔ دوسری طرف اگر استاد وقت کی پابندی، یکسوئی اور ذمہ داری کا عملی نمونہ پیش کرے تو طلبہ بھی انہی اقدار کو اپناتے ہیں۔ اسی طرح دورانِ ڈیوٹی اخبار بینی بھی اگر تدریسی یا تحقیقی ضرورت کے بجائے ذاتی دلچسپی کیلئے ہو تو یہ بھی غفلت کے زمرے میں آتی ہے۔ سرکاری اوقات عوام کی امانت ہوتے ہیں اور ان کا مصرف صرف وہی کام ہونا چاہیے جس کیلئے وہ وقت مختص کیا گیا ہے۔ البتہ اگر کوئی استاد کسی تعلیمی یا تدریسی مقصد کیلئے کسی خبر یا ڈیجیٹل مواد سے استفادہ کرے اور اسے طلبہ کی علمی ترقی کیلئے استعمال کرے تو یہ ایک مثبت اور مفید عمل ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ آج کے دور میں موبائل فون کو مکمل طور پر نظر انداز کرنا ممکن نہیں لیکن اس کے استعمال کیلئے نظم و ضبط ناگزیر ہے۔ تعلیمی اداروں میں واضح پالیسی ہونی چاہیے کہ کلاس روم کے اندر موبائل صرف تدریسی ضرورت کے وقت استعمال ہوگا۔ اساتذہ کو چاہیے کہ غیر ضروری فون کالز، سوشل میڈیا اور ذاتی مصروفیات کو تدریسی اوقات کے بعد تک محدود رکھیں تاکہ طلبہ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ایک استاد کا ضائع کیا ہوا ایک گھنٹہ صرف ساٹھ منٹ نہیں ہوتا بلکہ درجنوں طلبہ کے مستقبل سے جڑا ہوتا ہے۔ اگر ہر استاد اپنے فرائض پوری دیانت، احساسِ جواب دہی اور اخلاص کے ساتھ انجام دے تو یقیناً ہمارے تعلیمی ادارے علمی و اخلاقی انقلاب کا مرکز بن سکتے ہیں۔ اسلام، آئینِ پاکستان، سرکاری قوانین اور پیشہ ورانہ اخلاقیات سب اس امر پر متفق ہیں کہ استاد اپنی ذمہ داری کو امانت سمجھے۔ دورانِ ڈیوٹی موبائل فون، سوشل میڈیا، غیر ضروری فون کالز اور اخبار بینی میں مشغول ہونا اس مقدس منصب کے شایانِ شان نہیں۔ قوم کی نئی نسل ہمارے اساتذہ کی عملی زندگی سے سبق سیکھتی ہے اس لیے ضروری ہے کہ استاد اپنے کردار، وقت کی پابندی، دیانت داری اور احساسِ ذمہ داری سے ایسی مثال قائم کرے جو آنے والی نسلوں کیلئے مشعلِ راہ بن جائے۔ یہی ایک ذمہ دار معلم، مضبوط تعلیمی نظام اور روشن پاکستان کی ضمانت ہے۔

بھوک، بیماری اور غیر محفوظ خوراک

عصرِ حاضر میں انسانیت جس فکری، اخلاقی اور مادی بحران سے گزر رہی ہے، تاریخ انسانی میں اس کی مثال کم ہی ملتی ہے۔ سائنسی ایجادات، صنعتی انقلابات اور تکنیکی ترقی کے بلند بانگ دعووں کے باوجود آج پوری دنیا ایک ایسی تباہی و بربادی کی لپیٹ میں ہے جس کی سراسر ذمہ دار انسانی حرص اور مادہ پرستانہ نظام ہے۔ جنگیں، دائمی بھوک، قحط سالی، بے روزگاری، لاعلاجی، جہالت، خودکشیاں، قتل و غارت گری، ماحولیاتی تباہی، قدرتی آفات اور بڑے پیمانے پر ہونے والی جبری ہجرتیں اب کوئی غیر معمولی واقعات نہیں رہے، بلکہ یہ عالمی معاشرت کا ایک مستقل اور بھیانک معمول بن چکے ہیں۔ دنیا میں کوئی ایسا خطہ، کوئی ایسا گوشہ موجود نہیں جہاں انسانیت کی المناک تذلیل نہ ہو رہی ہو اور انسانی حقوق کے علم بردار ادارے اس تذلیل پر خاموش تماشائی بنے نہ بیٹھے ہوں۔

اس مادی دوڑ میں سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ وہ بنیادی حقوق جو کسی بھی جان دار کی بقا کیلئے ناگزیر ہیں، انہیں بھی ایک منافع بخش تجارت میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ان بنیادی حقوق میں سب سے اوّلین حق ''غذا'' ہے۔ غذا محض پیٹ بھرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ یہ انسانی زندگی، صحت اور وقار کی ضامن ہے۔ لیکن آج کا تلخ سچ یہ ہے کہ قحط، غربت، جنگیں اور امراض ایسے مہیب عوامل بن چکے ہیں جو ہمارے کھانے پینے کے عمل اور اس کے معیار کو یکسر تبدیل کر رہے ہیں۔ غیر معمولی حالات، جنگ زدہ علاقوں اور پسماندہ ممالک میں مایوسی کا شکار لوگ محض زندہ رہنے کی خاطر کیچڑ، لیلٹس کے پھل اور پھول، چوہے، کوڑے دانوں سے ملی ضائع شدہ ہڈیاں اور جانوروں کی کھالیں چبانے پر مجبور ہیں۔ شدید بھوک، غذا کی عدم دستیابی اور غذائیت کی کمی دنیا کے کئی حصوں میں روزمرہ کا ایک مستقل چیلنج بن چکی ہے، اور اس کا پیمانہ اس قدر وسیع ہے کہ یہ انسانی ضمیر پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔

پیداواری قوتوں کا عروج اور مصنوعی قلت کا تضاد:

اس دور کا سب سے بڑا اور بھیانک تضاد یہ ہے کہ زمین پر بھوک اور قحط قدرتی وسائل کی کمی کی وجہ سے نہیں ہیں۔ آج انسانی تاریخ میں پہلی بار پیداواری قوتیں اس اعلیٰ سطح پر موجود ہیں کہ دنیا کی تمام آٹھ ارب سے زائد آبادی کو نہ صرف وافر اور صحت بخش اشیائے خورونوش فراہم کی جا سکتی ہیں، بلکہ ہر خاندان کو ایک باعزت چھت دی جا سکتی ہے، اور دنیا سے بے روزگاری، لاعلاجی اور جہالت کا ہمیشہ کیلئے خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ زمین اپنے دامن میں اتنے وسائل رکھتی ہے کہ وہ پوری کائنات کے انسانوں کو پال سکے، اور انسان نے ایسی ٹیکنالوجی وضع کر لی ہے جو صحراؤں کو گلزار بنا سکتی ہے۔ ایک خوشنما، پُرامن اور خوشگوار زندگی کے تمام مادی اجزاء اس وقت روئے زمین پر موجود ہیں۔

لیکن اس کے باوجود اگر کروڑوں انسان رات کو بھوکے سوتے ہیں اور معصوم بچے غذائیت کی کمی کے باعث ہڈیوں کا ڈھانچہ بن کر دم توڑ دیتے ہیں، تو یہ کوئی ''قدرتی آفت'' یا ''خدا کی مصلحت'' نہیں بلکہ یہ اس عالمی معاشی ڈھانچے کی مجرمانہ کارستانی ہے جو انسانوں کی ضرورت کے بجائے چند کارپوریٹ کمپنیوں کے منافع کیلئے کام کرتا ہے۔ یہ مصنوعی قلت کا وہ تضاد ہے جہاں ایک طرف اناج کے پہاڑ سمندر برد کر دیے جاتے ہیں تاکہ عالمی مارکیٹ میں قیمتیں کم نہ ہوں، اور دوسری طرف اسی اناج کے ایک ایک دانے کیلئے دنیا کے دوسرے کونے میں انسان تڑپ تڑپ کر جان دے دیتے ہیں۔ آج دنیا میں بھوک کا سبب اناج کی کمی نہیں بلکہ وہ منصفانہ نظامِ تقسیم ہے جسے مغربی سرمایہ داری نے اپنے مفادات کی بھینٹ چڑھا دیا ہے۔

مغربی استعمار اور سرمایہ دارانہ نظام پر بھرپور تنقید:

جب ہم غذا کے اس عالمی بحران کا گہرا تجزیہ کرتے ہیں، تو اس کی تمام تر تانیں مغربی استعمار، نو آبادیاتی طرزِ فکر اور جدید سرمایہ دارانہ نظام پر ٹوٹتی ہیں۔ مغربی دنیا خود کو تہذیب، انسانی حقوق، جمہوریت اور ترقی کا منبع قرار دیتی ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ مغرب کی یہ چکا چوند دنیا کے دیگر خطوں کے استحصال اور ان کی خون پسینے کی کمائی پر کھڑی ہے۔ مغربی معاشی فلسفے نے خوراک کو ''انسانی حق'' کے بجائے ایک ''کموڈٹی'' یا تجارت کی جنس بنا دیا ہے۔ مارکیٹ کی معیشت کا اصول یہ ہے کہ غذا صرف اُسے ملے گی جو اس کی قیمت ادا کرنے کی سکت رکھتا ہو، خواہ دوسرا شخص بھوک سے مر ہی کیوں نہ رہا ہو۔

مغربی ممالک کی اجارہ داری نے تیسری دنیا کے ممالک کو قرضوں کے جال میں جکڑ کر ان کے زرعی نظام کو تباہ کر دیا ہے۔ ورلڈ بینک اور عالمی مالیاتی فنڈ جیسے مغربی گرفت والے اداروں کی پالیسیوں کے تحت ترقی پزیر ممالک کو مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے عوام کیلئے مقامی ضرورت کے اناج (جیسے گندم، چاول) اگانے کے بجائے ایسی نقد آور فصلیں اگائیں جو مغرب کی انڈسٹری کیلئے خام مال فراہم کر سکیں، جیسے کپاس، تمباکو اور کافی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ جو افریقی اور ایشیائی ممالک ماضی میں زرعی طور پر خود کفیل تھے، وہ آج مغرب سے اناج درآمد کرنے پر مجبور ہیں اور ان کے پاس اپنے عوام کو کھلانے کیلئے کچھ نہیں بچتا ہے۔

مغرب کی اسلحہ ساز فیکٹریوں کو چلانے اور ان کے جغرافیائی و سیاسی مفادات کو حاصل کرنے کیلئے دنیا بھر میں جو جنگیں چھیڑی جاتی ہیں، وہ زرعی اراضی اور خوراک کی سپلائی لائنوں کو یکسر تباہ کر دیتی ہیں۔ عراق، افغانستان، شام، یمن اور اب فلسطین میں جو انسانی المیے جنم لے رہے ہیں، ان میں ''بھوک کو بطور ہتھیار'' استعمال کیا جا رہا ہے۔ جب مغرب کسی ملک پر اقتصادی پابندیاں عائد کرتا ہے، تو اس کا اثر وہاں کے حکمرانوں پر نہیں بلکہ وہاں کے معصوم بچوں پر پڑتا ہے جنہیں دودھ اور ادویہ تک میسر نہیں ہوتیں۔ مغرب کا یہ دہرا معیار اور منافقت عالمی غذائی عدم تحفظ کا سب سے بڑا سبب ہے۔

عالمی یومِ تحفظِ خوراک اہمیت اور پس منظر:

اسی مہیب پس منظر میں اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں، بالخصوص عالمی ادارہ صحت اور فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن کے اشتراک سے ہر سال 7 جون کو ''عالمی یومِ تحفظِ خوراک'' منایا جاتا ہے۔ اس دن کو منانے کا بنیادی مقصد دنیا بھر کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کروانا اور ایسے اقدامات کی ترغیب دینا ہے جو خوراک کے ذریعے پیدا ہونے والے خطرات سے بچنے، ان کی نشاندہی کرنے اور ان کی روک تھام میں مددگار ثابت ہو سکیں۔ یہ دن اس بات کی یاد دہانی کرواتا ہے کہ غذا کا صرف وافر مقدار میں ہونا ہی کافی نہیں، بلکہ اس کا ''محفوظ اور صحت بخش'' ہونا انسانی زندگی کی بقا اور صحت کے فروغ کیلئے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

خوراک سے پیدا ہونے والی بیماریاں عام طور پر وبائی یا زہریلی نوعیت کی ہوتی ہیں، اور یہ انسانی آنکھ سے اوجھل ہوتی ہیں۔ یہ بیماریاں بیکٹیریا، وائرس، طفیلیے یا کیمیائی میٹریلز کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں جو آلودہ خوراک یا پانی کے ذریعے انسانی جسم میں داخل ہوتے ہیں۔ تحفظِ خوراک کا عمل فارم سے لے کر دسترخوان تک ہر مرحلے پر انتہائی اہم ہے، جس میں پیداوار، کٹائی، پروسیسنگ، اسٹوریج، ترسیل، تیاری اور استعمال شامل ہیں۔ اگر کسی بھی ایک مرحلے پر غفلت برتی جائے تو پوری سپلائی چین آلودہ ہو سکتی ہے، جو انسانی صحت کے ساتھ ساتھ معیشتوں کیلئے بھی ایک سنگین خطرہ بن جاتی ہے۔

تحفظِ خوراک کے حوالے سے عالمی ادارہ صحت (WHO) کے چونکا دینے والے حقائق:

☆ سالانہ آلودہ خوراک کھانے سے بیمار ہونے والے افراد کی تعداد: تقریباً 60 کروڑ (600Million)

☆ آلودہ خوراک کے باعث سالانہ اموات کی مجموعی تعداد: 4,20,000 افراد

☆ پانچ سال سے کم عمر بچوں کی اموات کا تناسب: 1,25,000 بچے سالانہ (مجموعی غذائی بیماریوں کا 40 فیصد)

☆ کم اور متوسط آمدنی والے ممالک کو پیداواری نقصان کی مد میں سالانہ لاگت: 95 ارب امریکی ڈالر

☆ آلودہ خوراک اور پانی کے ذریعے پیدا ہونے والی بیماریاں: 200 سے زائد اقسام کے امراض

یہ اعداد و شمار واضح کرتے ہیں کہ غیر محفوظ خوراک انسانی صحت اور عالمی معیشتوں کیلئے کتنا بڑا خطرہ ہے۔ سب سے افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ اس کا شکار معاشرے کے کمزور اور پسماندہ طبقات ہوتے ہیں، جن میں خواتین، بچے، جنگ زدہ علاقوں کی آبادیاں اور تارکینِ وطن شامل ہیں۔ جب ایک معصوم بچہ غیر محفوظ خوراک کی وجہ سے لقمہ اجل بنتا ہے تو یہ صرف ایک موت نہیں ہوتی بلکہ اس عالمی نظام کی ناکامی کا ثبوت ہوتی ہے۔

ایک مشترکہ ذمہ داری:

عالمی یومِ تحفظِ خوراک کا باقاعدہ سلوگن یا نعرہ ہے: ''تحفظِ خوراک، ہر ایک کا کاروبار''۔ یہ نعرہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ خوراک کی حفاظت کسی ایک ادارے، حکومت یا فرد کی ذمہ داری نہیں بلکہ یہ ایک مشترکہ قومی اور بین الاقوامی ذمہ داری ہے، چاہے آپ خوراک اگاتے ہیں، اس کی پروسیسنگ کرتے ہیں، اسے ٹرانسپورٹ کرتے ہیں، اسٹور کرتے ہیں، بیچتے ہیں، یا اسے تیار کر کے کھاتے ہیں، آپ کا ایک کلیدی کردار ہے۔

حکومتوں اور فیصلہ سازوں کا کام یہ ہے کہ وہ عالمی غذائی معیارات کے مطابق موثر قوانین بنائیں، زرعی شعبے میں اچھے طریقہ کار کو نافذ کریں، اور عوام کیلئے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔ کاروباری اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ فوڈ سیفٹی مینجمنٹ سسٹمز کا استعمال کریں۔ سائنس دانوں اور محققین کا کام نئے خطرات کی نشاندہی کرنا ہے، اور صارفین کا حق اور فرض ہے کہ وہ صحت بخش اور محفوظ خوراک کا انتخاب کرنا سیکھیں۔

انفرادی سطح پر احتیاط اور ہماری اخلاقی ذمہ داریاں

عالمی سطح پر نظام کی خرابیاں اور حکومتوں کی نااہلیاں اپنی جگہ، لیکن ایک عام انسان اور فردِ واحد کی حیثیت سے ہم پر بھی کچھ گہری اخلاقی، سماجی اور مذہبی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں جن سے ہم آنکھیں نہیں چرا سکتے۔

بقیہ 1

کالجز میں دسمبر 2026 تک ای کامرس لیبارٹریاں قائم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا۔ بلوچستان کے 40 کالجز میں ای کامرس لیبارٹریاں مکمل یا تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔ای کامرس لیبارٹریوں کے ذریعے بلوچستان کے تقریباً 15 ہزار گریجویٹس کو ہر سال روزگار کے مواقع ملیں گے۔ای کامرس لیبارٹریوں کا قیام بلوچستان میں ڈیجیٹل معیشت، ہنرمندی اور روزگار کے فروغ کیجانب اہم پیشرفت ہے

بقیہ 2

ایک دہشت گرد کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا، جس کی شناخت ایک افغان شہری کے طور پر ہوئی ہے۔ حملے کے بعد علاقے میں ممکنہ سہولت کاروں اور دیگر دہشت گردوں کی تلاش کے لیے کلیئرنس اور سینیٹائزیشن آپریشن جاری رکھا گیا۔آئی ایس پی آر نے بتایا کہ فائرنگ کے شدید تبادلے کے دوران پاکستان رینجرز کے تین بہادر جوان جام شہادت نوش کر گئے جبکہ چار اہلکار زخمی ہوئے۔شہدا نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے دہشت گردوں کو کیمپ میں داخل ہونے سے روکا اور ایک بڑے سانحے کو ناکام بنایا۔ترجمان کے مطابق حملہ آور بھارتی پراکسی کالعدم تنظیم جماعت الاحرار سے تعلق رکھتے تھے۔ بیان میں کہا گیا کہ سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے قومی وژن "عزم استحکام " کے تحت ملک سے بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں اور ایسے عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔آئی ایس پی آر نے واضح کیا کہ شہدا کے خون کا حساب لیا جائے گا اور حملے کے منصوبہ سازوں، سہولت کاروں اور ذمہ دار عناصر کے خلاف بھرپور اور فیصلہ کن کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔آرمی چیف اور چیف آف ڈیفنس فورسز نے شہدا کے اہل خانہ سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے دفاع میں دی جانے والی یہ عظیم قربانیاں قوم کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں اور دہشت گردی کے خلاف جنگ منطقی انجام تک جاری رہے گی۔صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے شہید رینجرز اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ قوم اپنے بہادر سپاہیوں کی قربانیوں کو بھی فراموش نہیں کرے گی جبکہ بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر اپنے ناپاک عزائم میں بھی کامیاب نہیں ہوں گے۔وزیراعظم محمد شہباز شریف نے رینجرز کی بروقت کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے ایک مرتبہ پھر اپنی پیشہ ورانہ صلاحیت، جرات اور فرض شناسی کی عملی مظاہرہ کیا ہے۔انہوں نے شہدا کے اہل خانہ سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کی دعا بھی کی

بقیہ 3

اور بلاامتیاز یقینی بنائی جائے تاکہ ہر مستحق خاندان تک حکومتی امداد پہنچ سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے زلزلہ متاثرہ علاقوں کی صورتحال کی مسلسل نگرانی کریں اور باہمی رابطے کے ذریعے مؤثر امدادی کارروائیاں جاری رکھیں۔انہوں نے کہا کہ نقصانات کا جامع سروے مکمل کرکے متاثرہ خاندانوں کی بحالی کے لیے بھی فوری اقدامات کیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت قدرتی آفات سے متاثرہ شہریوں کی ہرممکن مدد جاری رکھے گی اور متاثرہ علاقوں میں ریلیف، بحالی اور تعمیر نو کے اقدامات کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا تاکہ متاثرین جلدازجلد اپنی معمول کی زندگی بحال کرسکیں۔

بقیہ 4

صحتیابی کے لیے خصوصی دعا کی، جبکہ شہدا کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار بھی کیا۔صدر آصف علی زرداری نے اپنے بیان میں کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنے بہادر سپاہیوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں کو بھی فراموش نہیں کرے گی۔انہوں نے کہا کہ وطن کے تحفظ کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے اہلکار قوم کے حقیقی ہیرو ہیں اور ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔صدرِ مملکت نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم بھی کامیاب نہیں ہوں گے اور پاکستان دہشت گردی کے خاتمے کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستانی قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور قومی اتحاد ہی دہشت گردی کے ناسور کو شکست دینے کا مؤثر ذریعہ ہے۔صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ شہدا کی قربانیاں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے قومی عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں اور ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا۔صدرِ مملکت نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہدا کو جوارِ رحمت میں بلند مقام عطا فرمائے، اہلِ خانہ کو صبرِ جمیل دے اور زخمی اہلکاروں کو جلد مکمل صحت عطا کرے

بقیہ 5

کہا ہے کہ دہشت گردی کی یہ بزدلانہ کارروائیاں قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتیں۔وزیراعلیٰ نے حملے میں شہید ہونے والے رینجرز کے جوانوں کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے بہادر سپوتوں کی قربانیاں ہمیشہ قوم کے ماتھے کا جھومر رہیں گی۔انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، اہلِ خانہ کے لیے صبرِ جمیل اور زخمی اہلکاروں کی جلد و مکمل صحت یابی کی دعا کی۔میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے پاکستان کی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور پوری قوم ایک صفحے پر ہیں۔انہوں نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار اپنے مذموم عزائم میں بھی کامیاب نہیں ہوں گے اور ریاست پوری قوت کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردی کے ہر منصوبے کو آہنی عزم، قومی اتحاد اور مؤثر حکمتِ عملی کے ذریعے ناکام بنایا جائے گا

بقیہ 6

لبنان کی خودمختاری کے خلاف ہے۔ یہ معاہدہ لبنان پر اسرائیلی قبضے کو قانونی جواز فراہم کرنے کی کوشش ہے۔انہوں نے کہا کہ اس معاہدے سے وہ دن دور نہیں جب لبنانی علاقوں کو اسرائیل میں ضم کردیا جائیگا، لبنان سے اسرائیلی انخلا کو مزاحمتی گروپوں کو غیر مسلح کرنے سے مشروط کرنا خطرناک ہے، سہ فریقی فریم ورک معاہدہ لبنانیوں کیلئے ملکی خودمختاری سے دستبردار ہونا ہے۔سیکرٹری جنرل نعیم قاسم نے کہا امریکا اور ایران مفاہمتی یادداشت کے بعد سہ فریقی فریم ورک معاہدے کی کوئی حیثیت نہیں، اس معاہدے کے بجائے ایران امریکا ڈیل کے تحت ہوئے معاہدے پر عمل ہونا چاہیے۔سیکرٹری جنرل شیخ نعیم قاسم نے ساتھ ہی واضح کردیا کہ ہم نے مشکل ترین حالات میں میدان نہیں چھوڑا اور نہ چھوڑیں گے، حزب اللہ لبنان سے اسرائیلی فوجی انخلا تک مزاحمت جاری رکھے گا۔اس معاہدے کے تحت اسرائیل اپنے شہریوں کو درپیش خطرات کے خاتمے تک اپنی فوج لبنان میں ہی رکھ سکے گا۔

بقیہ 7

پر رابطہ کیا ہے۔ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق برطانیہ نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت میں پاکستان کے کردار کو سراہا۔وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور برطانوی وزیر خارجہ یویٹ کوپر نے باہمی رابطے برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔اسحٰق ڈار نے کہا کہ پاکستان امن، مذاکرات اور تعمیری سفارت کاری کے لیے پُرعزم ہے۔

بقیہ 8

رپورٹس کے مطابق گزشتہ 45 روز کے دوران بھارت کی مختلف ریاستوں میں ایک ہزار سال پرانی مسجد سمیت 23 مساجد، مدارس، درگاہوں اور عیدگاہوں کو گرایا گیا۔رپورٹس کے مطابق یہ کارروائیاں دہلی، اترپردیش، مہاراشٹر، گجرات، راجستھان اور ہریانہ سمیت مختلف ریاستوں میں تجاوزات کے خاتمے اور سڑکوں کی توسیع کے نام پر کی گئیں۔انسانی حقوق کے گروپوں کا کہنا تھا کہ بعض مقامات پر قانونی تقاضے پورے نہیں کیے گئے اور گرانے سے قبل متاثرہ فریقوں کو مناسب نوٹس بھی جاری نہیں کیا گیا۔بھارتی حکام کا موقف ہے کہ تمام کارروائیاں قانونی اور انتظامی ضابطوں کے مطابق کی جارہی ہیں

بقیہ 9

اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے جاری اقدامات پر بھی گفتگو ہوئی۔وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں امن، استحکام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے صوبائی حکومت کے عزم سے آگاہ کیا اور کہا کہ حکومت دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے تحت مؤثر اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے مولانا فضل الرحمان اور وزیراعلیٰ بلوچستان نے ملکی استحکام، سیاسی ہم آہنگی اور بلوچستان میں امن وترقی کے فروغ کیلئے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی اتفاق کیا ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی جس میں باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔

بقیہ 10

مطابق امدادی ٹیموں نے حملے کے مقام سے کم از کم سات زخمیوں کو نکال کر خان یونس کے ناصر اسپتال اور ریڈ کراس اسپتال منتقل کیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔دوسری جانب ناصر اسپتال کے ذرائع نے بتایا کہ 10 سالہ فلسطینی بچے ولید یوسف ابو جزار بھی چند روز قبل المواصی پر ہونے والے ایک اور اسرائیلی حملے میں زخمی ہونے کے بعد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے انتقال کر گئے۔ادھر غزہ شہر کے مغربی علاقے میں بے گھر افراد کے ایک اور خیمے پر اسرائیلی حملے میں کم از کم 12 افراد زخمی ہوئے۔فلسطینی ریڈ کریسنٹ کے مطابق زخمیوں میں زیادہ تر خواتین شامل ہیں جبکہ دو افراد کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔رپورٹس کے مطابق جنگ بندی کے باوجود غزہ کے مختلف علاقوں، خصوصاً محفوظ قرار دیے گئے علاقوں میں فضائی حملے اور ڈرون کارروائیاں جاری ہیں، جس کے باعث بے گھر فلسطینی شہری مسلسل عدم تحفظ کا شکار ہیں

بقیہ 11

ترسیل کے طریقہ کار اور دستیاب سہولتوں کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ ہدایات کے مطابق یہ عمل قانونی تقاضوں اور کسٹمز کی نگرانی میں انجام دیا جائے گا۔گوادر پرو کے مطابق گوادر بندرگاہ سے گبد سرحد تک فاصلہ تقریباً 87 کلومیٹر ہے، جو ایران تک مال برداری کے لیے مختصر ترین زمینی راستہ ہے۔ اس راہداری کے ذریعے ٹرانزٹ تجارت تمام متعلقہ قانونی، دستاویزی اور کسٹمز ضوابط کے مطابق کی جائے گی۔ رپورٹ کے مطابق چیئرمین گوادر پورٹ، نورالحق بلوچ نے کہا کہ سامان کی نقل و حمل کے لیے کسٹمز کی متعدد سہولتیں فراہم کی جائیں گی، جن میں ٹی آئی آر کارنیٹ (TIR Carnet)، سیکیورٹی کے ساتھ ٹرانزٹ گڈز ڈیکلریشن (GD) اور کراس اسٹف طریقہ کار شامل ہیں۔

بقیہ 12

کی۔اتوار کو وزارت خارجہ سے جاری بیان کیمطابق دونوں رہنماؤں نے خطے میں تیزی سے بدلتی ہوئی صورتحال کا جائزہ لیا۔کایا کالاس نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی تکمیل میں پاکستان کی مخلصانہ سفارتی کوششوں کو سراہا تاہم حالیہ جنگ بندی کی خلاف ورزیوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ تمام فریقوں کے درمیان رابطے اور بات چیت کے ذرائع ہر صورت کھلے رہنے چاہئیں۔نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے یورپی یونین کی اعلیٰ نمائندہ کو مشرقِ وسطیٰ میں امن اور استحکام کے لیے ایک جامع فریم ورک کی تشکیل کے حوالے سے پاکستان کی مسلسل سفارتی کوششوں سے آگاہ کیا۔

بقیہ 13

بچوں کے سامنے والد کو شہید کرنا کہاں کی جرت مندی ہے، شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ متاثرہ فیملی کو ہرممکن تعاون فراہم کیا جائے گا، واقعہ میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ زخمی خاتون کو کراچی میں علاج فراہم کیا جارہا ہے، مہمانوں کو اس طرح نشانہ بنانا بلوچستان کی روایات کے منافی ہے۔انہوں نے واقعے کی فوری رپورٹ طلب، ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا حکم دیا

بقیہ 14

پاکستان رینجرز (سندھ)، شہدا کے اہلِ خانہ، اعلیٰ سول و عسکری حکام اور دیگر معزز شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر شہدا کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا جبکہ ان کے اہلِ خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار بھی کیا گیا۔شرکا نے شہدا کی وطن کے دفاع اور دہشت گردی کے خلاف قربانیوں کو قومی تاریخ کا قابلِ فخر باب قرار دیتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے نمازِ جنازہ کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کا یہ واقعہ انتہائی افسوسناک ہے اور اس کا مکمل حساب لیا جائے گا

بقیہ 15

چندممالک میں شامل ہو جائے گا جن کی اپنی پے منٹ اسکیم اور کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہوگی۔کراچی میں منعقدہ 19 ویں موبائل کامرس کانفرنس میں خصوصی بات کرتے ہوئے ون لنک کے چیف ایگزیکٹو نجیب آگرہ والا نے بتایا کہ ون لنک اسٹیٹ بینک کے تعاون اور ممبر بینکوں کے اشتراک سے یہ کریڈٹ کارڈ جاری کرے گا۔انہوں نے کہا کہ مقامی کریڈٹ کارڈ منصوبہ پاکستان کے بینکاری شعبے میں ایک بڑی تبدیلی لاسکتا ہے جس سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو مالیاتی نظام میں شمولیت، کریڈٹ کی دستیابی اور ملک کے اندر تیار کردہ ادائیگی کے نظام کو مزید مضبوط کرے گا۔انہوں نے بتایا کہ پے پاک کریڈٹ کارڈ پورے پاکستان میں قابلِ استعمال ہوگا اور صارفین غیر ملکی ادائیگیاں بھی کرسکیں گے اور اس کا تمام تر انتظام بھی ملک کے اندر ہی ہوگا۔ایسے بینک بھی کریڈٹ کارڈ جاری کرسکیں گے جو مہنگے انفرااسٹرکچر کی وجہ سے یہ خدمات اپنے صارفین کو فراہم نہیں کر رہے تھے۔اس میں ادائیگی کا لچکدار نظام رکھا گیا ہے۔یعنی بینکوں کو ابتدا میں بھارتی سرمایہ کاری نہیں کرنا پڑے گی بلکہ وہ اپنے صارفین کی ضرورت اور استعمال کے مطابق اس پر اخراجات کرسکیں گے

بقیہ 16

مطالبہ کیا ہے۔بحرین کی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ حالیہ حملہ ایران کی جانب سے مملکت کی خودمختاری، علاقائی سلامتی اور شہریوں کے تحفظ کے خلاف مسلسل اور منظم کارروائیوں کا حصہ ہے۔وزارت کے مطابق یہ کوئی الگ تھلگ واقعہ نہیں بلکہ حملوں کا ایک تسلسل ہے۔بیان میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے 2026 کی قرارداد 2817 پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنائے، مبینہ جارحیت کا سلسلہ روکنے کے لیے فوری اقدامات کرے اور ذمہ دار عناصر کا احتساب یقینی بنائے

بقیہ 17

۔وزارتِ خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ حملے تہران اور واشنگٹن کے درمیان مفاہمتی یادداشت (MoU) کے تحت طے پانے والی جنگ بندی کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ امریکی حکومت کے یہ اقدامات اس بات کا ثبوت ہیں کہ وہ اپنے وعدوں اور بین الاقوامی ذمہ داریوں کی کوئی قدر نہیں کرتی اور عہد شکنی اس کی پالیسی کا حصہ بن چکی ہے۔ایران نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ امریکی فوجی جارحیت کے خلاف اپنی قومی خودمختاری، علاقائی سلامتی اور قومی مفادات کے دفاع کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گا۔

بقیہ 18

گا۔گوادر پرو کے مطابق گوادر بندرگاہ سے گبد سرحد تک فاصلہ تقریباً 87 کلومیٹر ہے، جو ایران تک مال برداری کے لیے مختصر ترین زمینی راستہ ہے۔ اس راہداری کے ذریعے ٹرانزٹ تجارت تمام متعلقہ قانونی، دستاویزی اور کسٹمز ضوابط کے مطابق کی جائے گی۔ رپورٹ کے مطابق چیئرمین گوادر پورٹ، نورالحق بلوچ نے کہا کہ سامان کی نقل و حمل کے لیے کسٹمز کی متعدد سہولتیں فراہم کی جائیں گی، جن میں ٹی آئی آر کارنیٹ (TIR Carnet)، سیکیورٹی کے ساتھ ٹرانزٹ گڈز ڈیکلریشن (GD) اور کراس اسٹف طریقہ کار شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے تاجروں، درآمد کنندگان، ٹرانسپورٹرز، کسٹمز کلیئرنگ ایجنٹس، اور گودام سازی و لاجسٹکس کے شعبے سے وابستہ کاروباری اداروں کے لیے نئے تجارتی مواقع پیدا ہوں گے

بقیہ 19

کے درمیان دوطرفہ تجارت کو 5 ارب ڈالر تک بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ پاکستان اور ایران کے درمیان تجارت بڑھانے کیلئے اہم پیشرفت ہوئی ہے جس متعلق ایرانی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان تفتان بارڈر ریلوے سٹیشن سے تجارت ہوگی۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ تفتان ریلوے سٹیشن پر لوڈنگ، ان لوڈنگ، کسٹم کلیئرنس اور درآمد و برآمد کی تمام سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ دونوں ممالک کے اس اقدام سے دوطرفہ تجارت کو فروغ ملنے کی امید ہے، نقل و حمل آسان اور اخراجات کم ہوں گے

بقیہ 20

سے پیدا توانائی کی لہریں پاکستان میں زلزلوں کا باعث بن رہی ہیں۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد، پنجاب، خیبرپختونخوا، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے مختلف علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، زلزلہ پیما مرکز کے مطابق شام 6 بجکر 35 منٹ پر آنے والے زلزلے کی شدت 5 اعشاریہ 9 ریکارڈ کی گئی جبکہ اسکی گہرائی 178 کلومیٹر تھی، زلزلہ کا مرکز افغانستان کا ہندوکش ریجن بتایا گیا۔ماہرین کے مطابق حالیہ دنوں میں پاکستان اور خطے میں آنے والے متعدد درمیانے درجے کے زلزلے زیر زمین ٹیکٹونک پلیٹس کی مسلسل حرکت کا نتیجہ ہیں، دنیا کے دیگر حصوں میں آنے والیبڑے زلزلوں سے پیدا ہونے والی زیر زمین توانائی بعض اوقات دور دراز پلیٹس پر بھی اثر انداز ہوسکتی ہے۔رپورٹ 2000 سے 2011 کیدوران بھی ایسا ہی ایک بڑا سلسلہ دیکھا گیا تھا، جب انڈونیشیا میں آنیوالے زلزلے کی زیرزمین توانائی کے باعث 2005 میں کشمیر کا تباہ کن زلزلہ آیا تھا۔

بقیہ 21

کا گہوارہ بنائیں گے۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر چوہدری شجاعت حسین سے مسلم لیگ (ق) بلوچستان جنرل سیکرٹری ڈاکٹر ربیع اللہ اچکزئی، صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مدثر خان ایڈووکیٹ، ضلع کوئٹہ کے صدر بشیر اچکزئی، ضلع چمن کے نائب صدر جبار خان نے ملاقات کی۔ بلوچستان کے وفد نے مسلم لیگ (ق) کے مرکزی صدر چوہدری شجاعت حسین کو روایتی پگڑی پہنائی اور پارٹی کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین اور چوہدری شافع حسین کو بلوچستان میں بارڈر بند ہونے کے بعد پیدا ہونے والی بڑی تعداد میں لوگوں کے بے روزگار ہونے، صوبے میں مسلم لیگ (ق) کے کارکنوں کو درپیش مسائل سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، بلوچستان کے معاملات اور پارٹی کے تنظیمی امور پر بات چیت کی گئی۔

بقیہ 22

ہوئی دیوار کی مانند کھڑی ہے۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں اور ہم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو بھی رائیگاں نہیں جانے دیں گے، ہمیں اپنے ان بہادر سپوتوں پر فخر ہے جو وطن عزیز کے دفاع، بقا اور سلامتی کے لیے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مسلح افواج، رینجرز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات اور قربانیاں قابل تحسین ہیں اور قوم ان کی جرات، عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سلام پیش کرتی ہے۔ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے حملے میں شہید ہونے والوں کے درجات کی بلندی، زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی اور شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس غم کی گھڑی میں پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے۔

بقیہ 23

وفاقی اداروں کو قومی ڈیٹا گورننس فریم ورک پر عمل درآمد یقینی بنانا ہوگا۔ ریگولیٹر اتھارٹی کے مطابق پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی نیشنل اوپن ڈیٹا پورٹل اور نیشنل ڈیٹا ایکسچینج پلیٹ فارم کی نگرانی کرے گی، اتھارٹی نیشنل ڈیٹا کیٹلاگ کو برقرار رکھنے کے ساتھ سرکاری اداروں کے باقاعدہ آڈٹ بھی کرے گی علاوہ ازیں ہر وفاقی ادارے میں ایک چیف ڈیٹا آفیسر تعیناتی کرنا لازمی قرار دیا جائے گا

بقیہ 24

ضروری امدادی سامان تقسیم کیا گیا، سولر لائٹس، گیس سلنڈر، چٹائیاں اور مچھردانیاں بھی فراہم کی گئیں۔ پی ڈی ایم اے اور ضلعی انتظامیہ صورتحال کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں، نقصانات کے مکمل تخمینے کے لیے تفصیلی سروے جاری ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ دو روز کے دوران پاکستان کے مختلف علاقوں میں درمیانے درجے کے 6 زلزلے ریکارڈ کیے جاچکے ہیں، ماہرین کے مطابق وینزویلا کے زلزلے سے پیدا توانائی کی لہریں پاکستان میں زلزلوں کا باعث بن رہی ہیں۔

بقیہ 25

میڈیا پر جاری پیغام میں کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں ایک تجارتی جہاز پر ایرانی حملے کے جواب میں ایران میں متعدد فوجی اہداف پر فضائی کارروائی کی ہے۔ سینٹ کام کے مطابق ایرانی فورسز نے پاناما کے پرچم بردار آئل ٹینکر کو ڈرون سے نشانہ بنایا، جو آبنائے ہرمز کے قریب تقریبا 20 لاکھ بیرل خام تیل لے کر گزر رہا تھا۔ حملے کے جواب میں امریکی فوج نے ایران کی فوجی نگرانی کے نظام، مواصلاتی مراکز، فضائی دفاعی تنصیبات، ڈرون ذخیرہ گاہوں اور بارودی سرنگیں بچھانے کی صلاحیت سے متعلق اہداف کو نشانہ بنایا۔

بقیہ 26

پاکستان۔چین شراکت داری ملک میں نئے صنعتی انقلاب کی بنیاد بنے گی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان اور چین کے درمیان صنعتی تعاون کے ایک اہم سنگِ میل مون پک ہوٹل، سینٹورس اسلام آباد میں سکولز گروپ (پاکستان) اور ہیبئی جوہانگ انرجی ٹیکنالوجی گروپ (چین) کے درمیان مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) کے معاہدہ پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ایم او یو کے تحت جدید لیتھیم آئن بیٹریوں، توانائی ذخیرہ کرنے کے نظام، برقی گاڑیوں کے چارجنگ ڈھانچے اور صاف توانائی سے متعلق جدید ٹیکنالوجیز کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دیا جائے گا

بقیہ 27

جرائم کے الزامات پر متعدد امریکی حکام کے خلاف فیصلے جاری کردیے ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق انہوں نے عزم ظاہر کیا ہے کہ جیسے ہی ان حکام کے اثاثوں تک رسائی ممکن ہوئی ان فیصلوں پر عمل درآمد کیا جائے گا۔محسنی ایجائی نے کہا کہ ایران اب تک ان حکام کے اثاثوں تک رسائی حاصل نہیں کرسکا، تاہم جیسے ہی یہ ممکن ہوا، عدلیہ عدالتی احکامات پر عمل درآمد کرے گی۔انہوں نے حال ہی میں ایک امریکی جہاز کی ضبطگی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس کے اثاثے ان ایرانیوں کے حق میں ضبط کیے گئے جو امریکی جرائم سے متاثر ہوئے اور یہ محض ایک مثال ہے۔

بقیہ 28

عالمی سطح پر تنہا ہوتا جارہا ہے اور یورپی یونین سمیت امریکہ بھی اس سے پیچھے ہٹ رہا ہے، امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ کے اثرات آئندہ دو سال تک برقرار رہیں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ایران پر عائد امریکی پابندیاں ختم ہوتے ہی پاکستان ایران سے تیل خریدنے کے فیصلے پر غور کرے گا، بھارت فتنۃ الخوارج کی مالی معاونت کر رہا ہے، تاہم پاکستانی سیکیورٹی فورسز بھارتی پراکسیز کے خلاف مؤثر کارروائیاں کر رہی ہیں۔رانا تنویر حسین نے سیاسی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اگر پاکستان تحریک انصاف ایک حقیقی سیاسی جماعت کے طور پر کردار ادا کرے تو اس کے ساتھ ہر سطح پر مذاکرات کیے جاسکتے ہیں

بقیہ 29

وسطی غزہ کے کیمپوں میں حماس کی بحری پولیس کا سربراہ بھی شامل ہے۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ ایک فضائی حملے میں عبدالرحمٰن ماہر عبدالکریم زیادہ کو نشانہ بنایا گیا، جسے اس نے حماس کے عسکری ونگ کتائب القسام کی ایلیٹ فورس کے ایک سیل کا کمانڈر قرار دیا۔بیان کے مطابق عبدالرحمٰن زیادہ نے 7 اکتوبر 2023 کے حملے میں حصہ لیا تھا، وہ اسرائیلی علاقے میں داخل ہوا، بعد ازاں اس نے ایک فوجی گاڑی پر قبضہ کیا اور اسے غزہ منتقل کیا۔اسرائیلی فوج نے مزید کہا کہ خان یونس کے ایک الگ فضائی حملے میں کمال محمد حمدان النجار جاں بحق ہوگیا

بقیہ 30

امریکی فوج نے جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزی پر ایران کو نشانہ بنایا ہے۔سوشل میڈیا پر ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ایرانی میزائل اور ڈرون اسٹوریج کے مقامات اور ریڈار سائٹس پر حملے کیے ہیں۔ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایسا وقت بھی آسکتا ہے کہ ہم مزید تحمل کا مظاہرہ کرنے کے قابل نہ رہیں، اور ہمیں فوجی طریقے سے اس کام کو مکمل کرنے پر مجبور ہونا پڑے گا جو ہم نے کامیابی سے شروع کیا تھا۔امریکی صدر نے مزید کہا کہ اگر ایسا ہوا تو اسلامی جمہوریہ ایران کا وجود ختم ہوجائے گا۔

بقیہ 31

کے تبادلے میں 3 اہلکاروں کی شہادت پر اظہار افسوس کیا۔ ترجمان بلاول ہاؤس کے مطابق چیئرمین پیپلزپارٹی نے شہید اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا اور شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ بزدلانہ فعل سے واضح ہوا کہ عالمی سطح کے سفارتی محاذ پر پاکستان کی تاریخی پذیرائی دشمن سے ہضم نہیں ہورہی، پاکستانی قوم اپنے وطن کی حفاظت اور دشمن کے مذموم عزائم کو خاک میں ملانے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 32

وسائل پر شدید دباؤ پڑا ہے جبکہ صرف مالی سال 2024-26 کے دوران 358 ارب روپے سے زائد کا براہ راست مالی نقصان برداشت کرنا پڑا۔سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ داسو ہائیڈرو پاور منصوبے کی لاگت ابتدائی تخمینے کے مقابلے میں 257 فیصد تک بڑھ چکی ہے۔اسی طرح دیامر بھاشا ڈیم میں زمین کے حصول، متاثرین کی آبادکاری اور بجلی پیدا کرنے کے منصوبے مالی اور انتظامی رکاوٹوں کا شکار ہیں

بقیہ 33

جولائی کو پھول نگر قصور میں منعقدہ تحفظ مدارس دینیہ و عوامی حقوق کانفرنس کی تیاریوں کے حوالے سے مرکزی سب آفس جامع مسجد فاروق اعظم ٹرائی اے نائن فور میں راولپنڈی ڈویژن کے اضلاع کے ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب کررہے تھے، انہوں نے کہا کہ انسان روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کا خلیفہ ہے جبکہ ملائکہ میں نیابت کی استعداد ہی نہیں ہے جنات میں استعداد ہے تاہم انہوں نے اس صلاحیت کو استعمال نہیں کیا۔انہوں نے کہا کہ علم نفع کا باعث بھی بنتا ہے اور نقصان کا سبب بھی بنتا ہے کبھی علم ہدایت کا ذریعہ بنتا ہے کبھی گمراہی کا سبب بن جاتا ہے، اس موقع پر جے یو آئی پنجاب کے سیکرٹری جنرل حافظ نصیر احمد احرار، مفتی ابرار احمد، صوبائی ترجمان حافظ غضنفر عزیز، صوبائی ناظمین نور خان ہانس مولانا سعید الرحمان سرور، مفتی اویس عزیز، حافظ محمد تنویر گجر، ڈاکٹر ضیاء الرحمان امازئی، مفتی محمد زاہد شاہ، مولانا خالد شریف، قاری محمد ابراہیم، مولانا مقصود احمد، مولانا خالد دھنیال، مولانا عبدالسلام نقشبندی، حافظ ندیم اخلاص، مفتی محمد عبداللہ، قاری افتخار حسین، ارشد عباسی، مولانا حنیف ندیم، چوہدری عبدالجبار، حافظ ضیاء اللہ خان، حافظ یاسر زمان ودیگر بھی شریک تھے۔مولانا فضل الرحمان نے اپنے خطاب میں کہا کہ شریعت کا علم انسان کی سمت کا تعین کرتا ہے اسے جائز و ناجائز بتاتا ہے اسے صحیح اور غلط میں فرق بتاتا ہے جبکہ باقی علوم انسان کی مادی ضروریات کی تکمیل کرتے ہیں

بقیہ 34

پر قائم ہوں، تمام حقائق سوشل میڈیا پر رکھ چکا ہوں۔وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کو فائدہ دینے کی خبروں پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہمیں کوئی سروکار نہیں کس کو فائدہ اور کس کو نقصان ہو رہا ہے۔

بقیہ 35

سلسلے میں چند تکنیکی امور کو حتمی شکل دی جارہی ہے۔ڈپٹی کمشنر یاسر اقبال دشتی نے کہا کہ آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز کی بھرپور کاوشوں سے ایرانی حکام کے ساتھ مذاکرات کامیابی سے مکمل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ پنجگور اور ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) باہمی تعاون سے باقی ماندہ تکنیکی معاملات کو جلد مکمل کررہے ہیں، جن کی تکمیل کے فوراً بعد جالگی بارڈر کراسنگ پوائنٹ کو تجارت کے لیے فعال کردیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے بارڈر کی بندش کے باعث ضلع پنجگور کے عوام کو شدید معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔عہدہ سنبھالنے کے بعد بارڈر کی بحالی کو ترجیحی بنیادوں پر لیا گیا اور مسلسل کوششوں کے نتیجے میں ایرانی حکام جالگی کراسنگ پوائنٹ کھولنے پر رضامند ہوگئے ہیں۔

بقیہ 36

کی سیاست کا محور ہمیشہ عوام کی خدمت، فلاح و بہبود اور محروم طبقات کی زندگیوں میں بہتری لانا ہے۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور قیادت کے وژن کے مطابق بلوچستان حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور خوشحال معاشرے کے قیام کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے صوبائی وزیر نے کہا کہ حلقے کے عوام نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے، وہ ان کے لیے ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ انشاء اللہ اس اعتماد پر پورا اتریں گے اور عوام کو بھی مایوس نہیں ہونے دیں گے۔ علاقے میں سڑکوں، تعلیم، صحت، آبنوشی، لائیو اسٹاک اور دیگر بنیادی شعبوں کی ترقی کے لیے محدود بجٹ کے باعث تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں تاکہ عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جاسکے۔سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ ترقی کا سفر کسی ایک فرد کا نہیں بلکہ پوری عوام کی مشترکہ جدوجہد ہے

بقیہ 37

سیکورٹی فورسز حکومت وادارے ہیں۔کب تک حقیقت کے برخلاف سب ٹھیک ہے و مذمت اور جھوٹے وعدوں پر عوام کو ورغلاتے رہیں گے۔فارم 47 کی مرضی کی حکومت، انصاف فراہم کرنے والے ادارے ومیڈیا سب کنٹرول میں رکھنے کے باوجود عوام کی جان و مال محفوظ نہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر و کراچی سے آئے وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان مقتل گاہ بن گیا حالات اندازوں اور رپورٹس سے بہت زیادہ خراب ہیں۔خون آلود بلوچستان، بدامنی کے روزانہ واقعات اور موجودہ پریشان صورتحال میں جبکہ اسلام آباد کے حکمران خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں بلوچستان کے عوام امن کس سے مانگے؟ گلہ کس سے کریں؟ ذمہ دار کون ہیں؟ بلوچستان میں ایک ہی دن تین بڑے سانحات تاجر قتل، سیاح قتل، تبلیغی جماعت پر فائرنگ۔کسی کا قاتل منظر عام پر نہیں آیا۔یہ واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں اور جو واقعات رپورٹ نہیں ہوتے وہ کتنے ہوں گے؟ بجٹ میں 90 ارب روپے سے زیادہ عوام کی حفاظت کیلئے، کوئٹہ میں ہزاروں سیکورٹی کیمرے، فورسز، اربوں روپے سیف سٹی پر خرچ ہوئے لیکن ہر واقعے کے بعد عوام کو تحفظ دینے والے بیانات اور مذمت دعوے اور وعدے کرتے ہیں۔تحفظ فراہم نہیں کرتے ہیں۔

بقیہ 38

محبوب علی رند سید سجاد شاہ میر حفیظ پرکانی سمیت مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ کھلی کچہری کے دوران علاقہ مکینوں اور معتبرین نے ربیع کینال میں پانی کی قلت، امن وامان کی بحالی، ڈیرہ رحمان جمالی۔قومی شاہراہ کی خستہ حالی اور دیگر بنیادی مسائل سے انتظامیہ کو آگاہ کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر بہادر خان کھوسہ نے کہا کہ کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوامی مسائل کو براہ راست سن کر ان کے مؤثر اور دیرپا حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے۔

بقیہ 39

ہو گئے جبکہ اسکول کی تقریباً 250 فٹ چاردیواری بھی زمین بوس ہوئی جس سے تعلیمی سرگرمیوں اور عمارت اور طلباء کی حفاظت کے حوالے سے سنگین خدشات پیدا ہو گئے ہیں ذرائع کے مطابق سولر سسٹم کو پہنچنے والے نقصان کے باعث اسکول میں بجلی کی فراہمی متاثر ہونے کا اندیشہ ہے جس سے تدریسی سرگرمیوں دفتری امور اور دیگر تعلیمی سہولیات میں مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں دوسری جانب چاردیواری گرنے سے اسکول کی سیکورٹی بھی متاثر ہوئی ہے جس کے باعث طلباء، اساتذہ اور سرکاری املاک کے تحفظ کے حوالے سے تشویش پائی جارہی ہے

بقیہ 40

ہے۔انہوں نے کہا کہ اس معاہدے سے وہ دن دور نہیں جب لبنانی علاقوں کو اسرائیل میں ضم کردیا جائیگا، لبنان سے اسرائیلی انخلا کو مزاحمتی گروپوں کو غیر مسلح کرنے سے مشروط کرنا خطرناک ہے، سہ فریقی فریم ورک معاہدہ لبنانیوں کیلئے ملکی خودمختاری سے دستبردار ہونا ہے۔سیکرٹری جنرل نعیم قاسم نے کہا امریکا اور ایران مفاہمتی یادداشت کے بعد سہ فریقی فریم ورک معاہدے کی کوئی حیثیت نہیں، اس معاہدے کے بجائے ایران امریکا ڈیل کے تحت ہوئے معاہدے پر عمل ہونا چاہیے۔سیکرٹری جنرل شیخ نعیم قاسم نے ساتھ ہی واضح کردیا کہ ہم نے مشکل ترین حالات میں میدان نہیں چھوڑا اور نہ چھوڑیں گے، حزب اللہ لبنان سے اسرائیلی فوجی انخلا تک مزاحمت جاری رکھے گا۔اس معاہدے کے تحت اسرائیل اپنے شہریوں کو درپیش خطرات کے خاتمے تک اپنی فوج لبنان میں ہی رکھ سکے گا

بقیہ 41

احکامات جاری کردیے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ہرنائی ڈاکٹر شعیب اکرم مینگل نے اپنے دورے کے پہلے مرحلے میں سول ڈسپنسری میاں بچ کا رخ کیا۔ انہوں نے ڈسپنسری کے مختلف شعبوں، بشمول او پی ڈی، فارمیسی اور اسٹور روم کا تفصیلی معائنہ کیا۔ ڈی ایچ او نے حاضری رجسٹر کی جانچ پڑتال کی اور بعض ملازمین کی غیر حاضری پر سخت برہمی کا اظہار کیا۔انہوں نے واضح کیا کہ دکھی انسانیت کی خدمت میں کسی بھی قسم کی سستی یا لاپرواہی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے موقع پر موجود انچارج کو ہدایت کی کہ مریضوں کو ہرممکن ریلیف فراہم کیا جائے اور ادویات کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے۔اپنے دورے کے دوسرے مرحلے میں، ڈی ایچ او ہرنائی نے سول ڈسپنسری سپین تنگی کا سرپرائز وزٹ کیا۔

بقیہ 42

میں ایک گرینڈ کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی کی سربراہی میں منعقدہ اس کھلی کچہری میں ضلعی انتظامیہ، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور تمام اہم سرکاری محکموں کے سربراہان نے تفصیلی شرکت کی تاکہ عوام کو درپیش مشکلات کا موقع پر ہی ازالہ کیا جاسکے۔ اس اہم اور بڑے عوامی اجتماع میں سیکورٹی اور انتظامی محکموں کے افسران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء میں ونگ کمانڈر 155 ونگ، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) ہرنائی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہرنائی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ڈی ای او)، اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) سمیت مختلف سرکاری محکموں کے ضلعی افسران شامل تھے۔ اس موقع پر علاقے کے معززین قبائلی عمائدین، معروف سیاسی و سماجی شخصیات، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور سپین تنگی و گرد و نواح کے شہریوں نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کر کے اپنے مطالبات انتظامیہ کے سامنے رکھے کھلی کچہری کے دوران شہریوں اور عمائدین نے علاقے کو درپیش مختلف نوعیت کے بنیادی مسائل سے حکام کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا

بقیہ 43

قریب کراچی سے تعلق رکھنے والے مسافر خاندان پر فائرنگ کے افسوسناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نہتے، پرامن اور دینی خدمت میں مصروف افراد کو نشانہ بنانا ایک گھناؤنا اور بزدلانہ عمل ہے جو صوبے میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور حکومتی ناکامی کی واضح عکاسی کرتا ہے انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ریاست اور حکومت کی اولین ذمہ داری ہے لیکن بدقسمتی سے بلوچستان میں دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ اور مسافروں پر حملوں کے پے در پے واقعات نے عوام میں شدید بے چینی اور عدم تحفظ کو جنم دیا ہے۔اگر حکومت شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہے تو اس کی کارکردگی پر سنگین سوالات اٹھنا فطری امر ہے

بقیہ 44

تاکہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات پر عمل کرکے زلزلہ سے متاثرہ لوگوں کی امداد جلد از جلد پہنچا جاسکے اس موقع پہ ڈی جی پی ڈی ایم اے نے زلزلے سے متاثرہ لوگوں سے حال احوال معلوم کیا موقع پہ تمام متاثرہ خاندانوں کو ٹینٹ راشن، برتن وغیرہ فراہم کئے ڈی جی پی ڈی ایم اے نے اس موقع پہ متاثرہ لوگوں سے کہا کہ لانگ ٹرم مکانات کی تعمیر وغیرہ کے حوالے سے جلد سروے مکمل کرکے رپورٹ مرتب کی جائیگی جس کے بعد بہت جلد آپ کو سرکاری امداد ملے گی ان لوگوں نے حکومت بلوچستان کی طرف سے اقدامات کو سراہا ڈی جی پی ڈی ایم اے اور ڈپٹی کمشنر کا شکریہ ادا کیا دورے کے دوران تمام دیگر انتظامی آفیسران نے بھی شرکت کی۔

بقیہ 45

مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مدنی، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی، حاجی نعمت اللہ خان اچکزئی اور دیگر رہنماؤں نے ضلع زیارت میں تبلیغی جماعت کے ارکان پر ہونے والے مبینہ دہشت گرد حملے اور دشت کے قریب کراچی سے تعلق رکھنے والے مسافر خاندان پر فائرنگ کے افسوسناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نہتے، پرامن اور دینی خدمت میں مصروف افراد کو نشانہ بنانا ایک گھناؤنا اور بزدلانہ عمل ہے جو صوبے میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور حکومتی ناکامی کی واضح عکاسی کرتا ہے انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ریاست اور حکومت کی اولین ذمہ داری ہے لیکن بدقسمتی سے بلوچستان میں دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ اور مسافروں پر حملوں کے پے در پے واقعات نے عوام میں شدید بے چینی اور عدم تحفظ کو جنم دیا ہے

بقیہ 46

گزار نے کیلئے ضروری ہے کہ اشرافیہ واسٹیبلشمنٹ کو کے علمبردار بیوروکریسی و مافیاز گٹھ جوڑ کے خلاف میدان عمل میں آنے کی ضرورت ہیں۔ بلوچستان کے حالات اندازوں ورپورٹوں سے زیادہ خطرناک وپریشان کن ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکریٹری نورالدین غلزئی وضلعی امیر عبدالحمید ناصر کے ہمراہ لورالائی کا چار روزہ دورے کے دوران مختلف تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔دورے کے دوران کلی شبوزئی پیر غداے نظر مرحوم کے تعزیت کی گئی جبکہ عیادت امہ کا بزرگ رکن بریمہ فاتحہ خوانی کلی واگام ولی زئی ملک حکیم خان مرحوم مبارک باد حاجی نور اخان اودڑزئی، رکن جماعت اسلامی لورالائی عشائیہ واجد خان واجد علاقائی صورتحال اور تنظیم سازی پر غور کیا گیا

بقیہ 47

کوئٹہ کی انتظامیہ، بالخصوص مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر ارباب کامران کاسی اور ایڈیشنل ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار اعوان نے فزیوتھراپی کے شعبے کی ترقی، نوجوان فزیوتھراپسٹس کو رہنمائی اور طلبہ کو عملی میدان میں آگے بڑھانے کے لیے قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔ان کی مثبت پالیسیوں اور بھرپور تعاون کے باعث فزیوتھراپی طلبہ کو بروقت ہاؤس جاب، کلینیکل ٹریننگ اور عملی تجربات کے بہترین مواقع میسر آئے، جس سے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ ہوا۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر ارباب کامران کاسی کی مؤثر قیادت، دوراندیش وژن اور اصلاحاتی اقدامات نے نہ صرف ٹراما ایمرجنسی اینڈ ریسپانس سینٹر کو ایک فعال اور جدید طبی ادارہ بنانے میں اہم کردار ادا کیا بلکہ صحت کے مختلف شعبوں خصوصاً فزیوتھراپی سے وابستہ نوجوانوں کے لیے بھی ترقی اور سیکھنے کے نئے مواقع پیدا کیے۔اسی طرح ڈاکٹر مختار اعوان نے ہمیشہ طلبہ، فزیوتھراپسٹس اور طبی عملے کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کی پیشہ ورانہ تربیت، رہنمائی اور مسائل کے حل میں مثالی کردار ادا کیا، جسے فزیوتھراپی کمیونٹی قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے

بقیہ 48

قریب میر محسن پولیس تھانے کی حدود گوٹھ عبدالرحمان میں مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں نورمحمد ولد غلام حسین شالوانی بلیٹی شدید زخمی ہوگیا جبکہ ملزمان فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا گیا ڈیرہ مراد جمالی کے قریب شاہپور کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے بابل خان ولد نور محمد بھنگر کو زخمی کرکے فرار ہوگئے زخمی کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا گیا

بقیہ 49

کے باعث ڈاکٹر برادری آج بھی سراپا احتجاج ہے۔یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں ترجمان نے کہا کہ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن اور پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کوئٹہ برانچ کی جانب سے جاری دھرنے کے باعث پورے صوبے میں او پی ڈیز کی خدمات احتجاجاً معطل ہیں، تاہم مریضوں کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے ایمرجنسی، انڈور، وارڈز، آپریشن تھیٹرز، ڈائیلاسز اور دیگر ضروری طبی خدمات حسب معمول جاری ہیں تاکہ عوام کو زندگی بچانے والی سہولیات سے محروم نہ ہونا پڑے۔ ہمارا مطالبہ نہ تو غیر آئینی ہے اور نہ ہی غیر معقول ہے ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ اس افسوسناک واقعے کی شفاف اور غیر جانبدار عدالتی (جوڈیشل) انکوائری کرائی جائے، اور انکوائری مکمل ہونے تک متعلقہ ذمہ دار انتظامی افسران، سیکرٹری ہیلتھ اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول ہسپتال کوئٹہ کو عہدوں سے الگ کیا جائے تاکہ تحقیقات پر کسی قسم کا اثر، دباؤ یا مداخلت نہ ہو سکے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ ایک افسر کو بچانے کی خاطر حکومت نے گریڈ 18، 19 اور 20 کے تیس سے زائد سینئر ڈاکٹرز و افسران کے خلاف معطلی اور تادیبی کارروائیاں کیں، جو نہ صرف ناانصافی بلکہ پوری ڈاکٹر برادری کی تذلیل کے مترادف ہے

بقیہ 50

ملتے ہی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہرنائی محمد سلیم خان ترین فوری طور پر لیویز فورس اور امدادی ٹیموں کے ہمراہ جائے حادثہ پہنچ گئے، جہاں انہوں نے امدادی سرگرمیوں، لاش کی منتقلی اور ٹریفک کی بحالی کے اقدامات کی خود نگرانی کی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق حادثہ تیز رفتاری کے باعث پیش آیا، جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار کبیر کچھ شدید زخمی ہوئے اور زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے جائے وقوعہ کا تفصیلی جائزہ لیا اور مرحوم کی جسد خاکی کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کرنے کے احکامات جاری کیے۔انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ قانونی کارروائی اور دیگر ضروری مراحل جلد از جلد مکمل کرکے میت ورثاء کے حوالے کی جائے۔

بقیہ 51

دوسرا کون ہے جو نیکی کرکے اس پر فخر کرسکتا ہے۔امیر عبدالقدیر اعوان شیخ سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ و سربراہ تنظیم الاخوان پاکستان کا جمعۃ المبارک کے روز خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسلامی اصولوں میں ہر ایک کے لیے بھلائی ہے۔اپنی مرضیات کو اسلامی اصولوں پر قربان کرکے عمل پیرا ہوا جاتا ہے۔بندہ مومن کو اپنا آپ آئینہ کی صورت نظر آنا چاہیے کہ میں کیا کر رہا ہوں کہاں تجاوز ہو رہا ہے۔چہ جائیکہ کہ بندہ یہ کہے کہ میں نے اتنی عبادات بھی کیں پھر بھی میری ضروریات پوری نہیں ہو رہیں۔عبادات کو عبادات کے درجے میں رہنے دیں انہیں سودوں میں نہ تولیں۔صاحب ایمان ہر دو پہلو میں کامیاب ہے اس لیے کہ اس کی بنیاد ہی نیت اس کے عمل اللہ کی ذات کی طرف ہے رضائے باری تعالیٰ کے لیے ہے۔

بقیہ 52

نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا، دہشت گرد حملے میں شہید ہونے والے رینجرز اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں قوم اپنے بہادر محافظوں کی قربانیوں کو بھی فراموش نہیں کرے گی۔ مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے رابطہ آفس سے جاری ہونے والے ایک بیان میں چوہدری نعیم کریم نے کہا کہ کراچی میں رینجرز کے کیمپ پر دہشتگردانہ حملہ ملک دشمن عناصر کی مذموم سازش ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔

بقیہ 53

عوامی مفادات کے تحفظ، عوامی مسائل کے حل اور دینی و ملی اقدار کے فروغ کے لیے عملی کردار ادا کرتی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کی قیادت عوامی خدمت، اتحاد و اتفاق، امن و استحکام اور فلاحی سرگرمیوں کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل رکھتی ہے۔ ڈپٹی جنرل سیکرٹری بشیر احمد چینہ نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام ایک عوامی اور نظریاتی جماعت ہے جو عوام کے حقوق کے تحفظ اور ان کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے ہر سطح پر جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ 54

سربلندی کا درس دیتا ہے۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے اپنے اہل خانہ اور رفقاء کے ساتھ جام شہادت نوش کرکے امت مسلمہ کو یہ پیغام دیا کہ باطل قوتوں کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے بجائے حق پر ڈٹ جانا ہی کامیابی کا راستہ ہے۔انہوں نے کہا کہ آج بھی امت مسلمہ کو کربلا کے پیغام کو سمجھنے اور اپنی زندگیوں میں نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی محبت ایمان کا تقاضا ہے اور اہل بیت اطہار کی عظمت و محبت ہر مسلمان کے دل کا سرمایہ ہے۔انہوں نے کہا کہ شہدائے کربلا نے دین مصطفیٰ کی بقا اور سربلندی کے لیے لازوال قربانیاں پیش کیں جنہیں رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔انہوں نے حاضرین پر زور دیا کہ وہ سیرتِ امام حسین کو اپناتے ہوئے محبت اخوت اور دینی اقدار و نظریات کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ 55

حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ حملہ صرف ہماری بہادر سیکورٹی فورسز پر نہیں بلکہ پاکستان کے امن، استحکام اور قومی سلامتی پر حملہ ہے دہشت گرد اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے، کیونکہ پوری قوم اپنی مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ متحد ہو کر کھڑی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں حاجی شعیب علی خان لہڑی نے کہا کہ اس افسوسناک واقعے میں شہید ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے، زخمیوں کو جلد و مکمل صحت عطا فرمائے اور ہمارے پیارے وطن پاکستان کو ہر قسم کی دہشت گردی، شرپسندی اور بدامنی سے ہمیشہ محفوظ رکھے

بقیہ 56

جیلانی القادری (دربار عالیہ غوثیہ القادریہ) فرمایا اور ملک کے مشہور و معروف علماء کرام مشائخ کرام نے حضرت امام حسینؓ کی شہادت وشان اور واقع کربلا پر تفصیلی سے روشنی ڈالی اور ملک کے نامور نعت خواں نے نعتیں پڑھیں اور اس پروگرام میں لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اس موقع پر لنگر نیاز فی سبیل اللہ کا وسیع اہتمام کیا گیا تھا

بقیہ 57

پولیس تھانے سے رابطہ کریں۔آپ کی ایک اطلاع کسی پریشان خاندان کو ان کے پیارے سے ملانے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ برائے مہربانی اس پیغام کو زیادہ سے زیادہ شیئر کریں تاکہ گمشدہ شخص کی جلد از جلد بازیابی ممکن ہو سکے۔رابطہ نمبر 03273809101-03003501751

بقیہ 58

چاہیے کہ وہ نوٹس لے کر عوام کو تحفظ فراہم کرے تاکہ عوام سکھ کا سانس لے سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے بیان میں کیا میر حاجی نصیر احمد خان کھوسہ نے کہا کہ کوئٹہ سبی جیکب آباد روڈ پر آئے روز مختلف مقامات پر نامعلوم ڈاکوؤں کی ناکہ بندی کھڑی کرکے مسافر بسوں ویگنوں و دیگر چھوٹی بڑی گاڑیوں میں سوار لوگوں سے نقدی، موبائل فون اور دیگر قیمتی اشیاء چھیننے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے اس طرح کی ایسی وارداتوں سے عوام میں خوف و ہراس پایا جارہا ہے۔انہوں نے اختیارات رکھنے والوں سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر ان وارداتوں کو روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کریں اور اس روڈ پر پولیس کے گشت میں اضافے کے ساتھ ساتھ ٹھوس اقدامات کرتے ہوئے ان ڈاکوؤں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ مسافروں کو تحفظ فراہم ہونے کے علاوہ عوام میں پائی جانے والی بے چینی ختم ہوسکے

بقیہ 59

لہڑی حافظ عبدالجبار ڈوکی مولانا صابر حسین چھلگری اور دیگر نے شرکت کی اس اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کی سعادت قاری شعیب احمد چینہ نے حاصل کی۔ تلاوت کے بعد محمد عمر لاشاری نے اپنے بصیرت افروز بیان سے اجلاس کی کارروائی کو آگے بڑھایا۔اجلاس میں تنظیم کو نچلی سطح پر فعال کرنے کے لیے غور و خوض کیا گیا اور شوریٰ کی تشکیل اور تنظیمی فیصلوں میں مشاورت کے عمل کو مزید شفاف اور مؤثر بنانے کے لیے نئی شوریٰ کی تشکیل پر اتفاق کیا گیا۔مالی استحکام: جماعت کے تنظیمی اہداف کے حصول اور فلاحی سرگرمیوں کو بلاتعطل جاری رکھنے کے لیے مالی معاونت کے نظام کو مستحکم کرنے کے لائحہ عمل طے کیے گئے۔ تنظیمی ڈھانچے کی فعالیت: بنیادی یونٹ کی سطح پر تمام ارکان کے باہمی رابطوں کو مضبوط کرنے اور تنظیمی ڈھانچے کو فعال بنانے کیلئے حکمت عملی واضح کی گئی۔

بقیہ 60

کے بعد عوامی مسائل کے حل، سماجی بہبود کے منصوبوں کے فروغ، مستحق اور نادار طبقات کی فلاح و بہبود، خصوصی افراد، خواتین، یتیم بچوں اور دیگر کمزور طبقات کی معاونت کیلئے سنجیدہ اور عملی اقدامات کیے ہیں، جنہیں عوام قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ قبائلی رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان جیسے وسیع اور پسماندہ صوبے میں عوامی نمائندوں پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے، تاہم حاجی ولی محمد نوازئی نے عوامی توقعات پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ انہوں نے عوامی مسائل کو متعلقہ فورمز پر مؤثر انداز میں اجاگر کیا، مختلف ترقیاتی اسکیموں کی تکمیل کے لیے عملی کردار ادا کیا اور عوام کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھا، جو ایک ذمہ دار عوامی نمائندے کی پہچان ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حاجی ولی محمد نوازئی کی سادہ مزاجی، عوام دوست رویہ، ہر طبقہ فکر کے لوگوں کے لیے دستیابی اور خدمت کا جذبہ قابل تقلید ہے۔ انہوں نے ہمیشہ ذاتی مفادات پر اجتماعی مفاد کو ترجیح دی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لایا۔روزی خان ملازئی اور قاسم خان کبزئی نے کہا کہ عوام اپنے ایسے نمائندوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں جو عملی طور پر خدمت پر یقین رکھتے ہوں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ حاجی ولی محمد نوازئی مستقبل میں بھی اسی جذبے، اخلاص اور محنت کے ساتھ بلوچستان اور بالخصوص اپنے حلقے کے عوام کی خدمت جاری رکھیں گے۔ آخر میں انہوں نے حاجی ولی محمد نوازئی کی صحت، کامیابی اور مزید عوامی خدمت کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں عوامی خدمت کا یہ سفر مزید جذبے اور کامیابی کے ساتھ جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ 61

تھیں جبکہ اس موقع پر جمعیت کے صوبائی جنرل سیکرٹری آغا محمود شاہ بھی موجود تھے۔ملاقات میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو درپیش سنگین امن وامان کی صورتحال، انتظامی بدحالی، عوام کو لاحق جان و مال کے خطرات، شہری مسائل، جماعتی سرگرمیوں اور دیگر اہم امور پر تفصیلی اور سیر حاصل تبادلہ خیال کیا گیا۔ رہنماؤں نے کوئٹہ کی موجودہ صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج کوئٹہ عملی طور پر خوف، عدم تحفظ اور انتظامی بے بسی کی تصویر بنا ہوا ہے۔شہر کے چاروں اطراف پہاڑوں پر مسلح گروہوں کی موجودگی، ان کی کھلے عام نقل و حرکت، شہریوں اور قبائل کو دھمکیاں دینا، بھتہ خوری اور خوف و ہراس پھیلانا اس امر کا ثبوت ہے کہ حکومتی رٹ بری طرح کمزور ہو چکی ہے۔ یہ صورتحال نہ صرف صوبائی حکومت بلکہ ریاستی اداروں کی کارکردگی پر ایک سنگین سوالیہ نشان ہے۔رہنماؤں نے کہا کہ عوام کی جان، مال، عزت اور بنیادی حقوق کا تحفظ ریاست کی اولین آئینی و قانونی ذمہ داری ہے، لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ متعلقہ ادارے اپنی بنیادی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے میں ناکام دکھائی دے رہے ہیں، جس کے نتیجے میں شہری شدید عدم تحفظ، اضطراب اور بے یقینی کا شکار ہیں۔انہوں نے حکومت اور متعلقہ ریاستی اداروں کو دوٹوک انداز میں متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر فوری، مؤثر اور بلاامتیاز کارروائی کے ذریعے مسلح جتھوں کا خاتمہ، قانون کی عملداری اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی نہ بنایا گیا تو حالات مزید سنگین ہو سکتے ہیں، جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور متعلقہ اداروں پر عائد ہوگی۔عوام مزید غفلت اور ناکام پالیسیوں کا بوجھ برداشت کرنے کے لیے تیار نہیں۔انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ایک عوامی، نظریاتی اور ذمہ دار سیاسی جماعت ہونے کے ناطے خاموش تماشائی نہیں بن سکتی۔ ہم حکومت کو خبردار کرتے ہیں کہ وہ عوام کے جان و مال، عزت و آبرو اور بنیادی شہری حقوق کے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنائے، بصورت دیگر عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو سکتا ہے، جس کے نتائج کی ذمہ داری بھی حکومت پر ہوگی۔انہوں نے کہا کہ سرکاری دفاتر اور انتظامی اداروں کی ناقص کارکردگی نے عوام کو شدید مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔بنیادی سہولیات، ترقیاتی منصوبے، شہری خدمات اور امن وامان کا نظام مسلسل زوال کا شکار ہے، جبکہ فارم 47 کے ذریعے مسلط حکمران عوامی مسائل کے حل کے بجائے اقتدار کے تحفظ اور کرپشن میں مصروف ہیں، جس کے باعث کوئٹہ مسائل کے انبار تلے دب چکا ہے۔صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے ضلع کوئٹہ کی تنظیمی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ضلعی جماعت نے عوامی خدمت، تنظیمی استحکام، دعوتی سرگرمیوں اور عوامی مسائل کے حل کے لیے قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔ کارکنان کا اخلاص، نظم و ضبط، محنت اور جماعتی وابستگی دیگر اضلاع کے لیے بھی ایک روشن مثال ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں فروغ پاتا اسلحہ کلچر، مسلح جتھوں کی موجودگی، قانون کی کمزور عملداری اور ریاستی رٹ کی کمزوری قبائلی تنازعات، بدامنی، سماجی انتشار اور عوامی عدم تحفظ کی بنیادی وجوہات بن چکی ہیں۔ اگر ریاست نے اب بھی اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کیں تو حالات مزید گھمبیر ہو سکتے ہیں۔لہٰذا حکومت اور تمام متعلقہ اداروں پر لازم ہے کہ بلاامتیاز کارروائی کرتے ہوئے قانون کی بالادستی قائم کریں، غیر قانونی اسلحہ اور مسلح جتھوں کا مکمل خاتمہ کریں اور کوئٹہ سمیت پورے بلوچستان کے عوام کو ایک محفوظ، پُرامن اور باوقار زندگی فراہم کریں۔وفد میں ضلعی مجلس عاملہ اراکین مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، ایوبی حافظ رشید احمد، مولانا عبدالبصیر، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حاجی قاسم خان حلیمی، حاجی صالح محمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد، عبدالصمد ہتیار، شاہ زاہد مشوانی، مولوی علی جان، مولوی محمد عارف شمشیر، مفتی ابوبکر، میر حشمت لہڑی، مفتی رضا خان، مولوی نقیب اللہ ملاخیل، عبدالباری شہزاد، مولوی جمال الدین حقانی اور مولانا رشید احمد حقانی، حاجی عطاء محمد شمشوزئی شامل تھے۔

بقیہ 62

اور معصوم شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا جارہا ہے لیکن وزیراعلیٰ سمیت وزراء سب ٹھیک ہے کا راگ الاپ رہے ہیں، صوبے کی سیاسی، قوم پرست، مذہب پرست سیاسی جماعتوں اور قبائلی مشران کو حالات کی بہتری کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا بصورت دیگر صوبے کو تباہی کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں لالہ یوسف خلجی نے کہا کہ اسوقت پورا بلوچستان بدامنی کی لپیٹ میں ہے قومی شاہراہوں پر سفر کرنا مشکل ہو چکا ہے اور شہر میں دن دیہاڑے بے گناہ اور معصوم شہریوں کو قتل کیا جارہا ہے لیکن پوچھنے والا کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی خراب صورتحال پر قوم پرست و مذہبی جماعتوں کی خاموشی بھی معنی خیز ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی اپنی قبائلی روایات تھیں جنہیں آج پاؤں تلے روندا جارہا ہے اور انہیں روکنے والا کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں حکومت کی رٹ مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے حکمران اور وزراء عوام کی حفاظت کی بجائے اپنی حفاظت اور لوٹ مار میں لگے ہوئے ہیں اور انہیں عوام سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسوقت آٹا، گھی، دالیں، سبزیاں سمیت ہر چیز مہنگی ہو چکی ہے لیکن ایک چیز سستی ہوئی ہے وہ انسان کی ہے جس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔

بقیہ 63

،عزیز و اقارب، مختلف اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد، نیز فون کالز، پیغامات اور سوشل میڈیا کے ذریعے اظہار تعزیت کرنے والے تمام احباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی دعاؤں، ہمدردی اور تعاون کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے، مرحوم کے درجات بلند فرمائے، اور آپ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ 64

بیان میں کہا کہ ملک ہاشم خان نورزئی کا بہیمانہ قتل صوبائی حکومت کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان اور عوام کے جان و مال کے تحفظ میں ناکامی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے اور عوام خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی بنیادی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے مگر افسوس کہ موجودہ حکومت اس اہم فریضے کی ادائیگی میں بری طرح ناکام دکھائی دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اور جرائم پیشہ عناصر سیکورٹی چیک پوسٹوں کے قریب بھی کارروائیاں کرکے با آسانی فرار ہو جاتے ہیں جو متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔ جمعیت علماء اسلام کے رہنماؤں نے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ ملک ہاشم خان نورزئی کے قاتلوں کو فوری طور پر گرفتار کرکے قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے اور بلوچستان کے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے مؤثر اور عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔

بقیہ 65

کہ عالمی سطح پر تیل سستا ہونے کے باوجود پاکستان میں پٹرولیم مصنوعات کی بلند قیمتیں برقرار رکھنا ناقابل قبول ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ عالمی منڈی کے مطابق فوری طور پر پٹرول، ڈیزل اور دیگر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں نمایاں کمی کرے تاکہ مہنگائی کے ستائے ہوئے عوام کو کچھ ریلیف مل سکے۔ موجودہ صورتحال میں پٹرولیم مصنوعات کی مہنگی قیمتوں نے ٹرانسپورٹ، اشیائے خورد ونوش اور روزمرہ استعمال کی تمام بنیادی ضروریات کو عوام کی پہنچ سے دور کردیا ہے۔ سیدامان شاہ نے کہا کہ مہنگائی اس وقت ملکی تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے، جبکہ بے روزگاری اور غربت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ لاکھوں خاندان دو وقت کی روٹی کیلئے پریشان ہیں اور معاشی بدحالی کے باعث بعض افراد انتہائی مایوسی کا شکار ہو رہے ہیں۔

مختصر اشتہارات

اعلان لاتعلقی

میں پروین انجم زوجہ محمد رمضان انجم شناختی کارڈ نمبر 54400-0424164-4 اپنے بیٹے ایم عادل انجم ولد محمد رمضان انجم شناختی کارڈ نمبر 54400-0436686-5 کو بوجہ نافرمانی اپنے منقولہ وغیر منقولہ جائیداد سے عاق کرتی ہوں جو کوئی بھی ایم عادل انجم سے لین دین یا خرید وفروخت کرے گا وہ اپنا ذمہ دار خود ہوگا۔

المشتہر۔ پروین انجم زوجہ محمد رمضان انجم

بقیہ 66

کوسوگ کے علاقے میں دن دیہاڑے گھر کے اندر سے نامعلوم مسلح افراد کے ہاتھوں اغوا کرلیا گیا، جس کے بعد سے آج تک اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ نبیل احمد کی والدہ نے کہا کہ ان کا بیٹا گھر کا واحد کفیل ہے اور لیویز فورس میں ملازمت کرکے پورے خاندان کی کفالت کرتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بیٹے کی گمشدگی کے بعد پورا خاندان شدید ذہنی اذیت، پریشانی اور کرب میں مبتلا ہے، جبکہ گھر کے معاشی حالات بھی انتہائی خراب ہو چکے ہیں۔ انہوں نے نہایت رقت آمیز انداز میں دست بستہ اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ان کے لخت جگر کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر فوری طور پر رہا کیا جائے تاکہ وہ اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آسکے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک ماں اپنے بیٹے کی جدائی کا دکھ برداشت نہیں کرسکتی اور وہ ہر لمحہ اس کی سلامتی کے لیے دعائیں مانگ رہی ہیں۔

بقیہ 67

الشان محفل ذکر حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نہایت عقیدت، احترام اور مذہبی جوش و جذبے کے ساتھ منعقد ہوئی۔ محفل میں علماء کرام، مشائخ عظام، معززین علاقہ اور عاشقانِ اہل بیت کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ محفل کی صدارت پیر طریقت، رہبر شریعت، آل نبی، اولاد علی شہزادہ غوث اعظم دستگیر حضرت قبلہ پیر سید حافظ عبدالرحیم شاہ جیلانی قادری نے فرمائی۔ اپنے خصوصی خطاب میں انہوں نے حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عظیم قربانی، صبر، استقامت، حق و صداقت اور دین اسلام کی سربلندی کے لیے دی جانے والی لازوال خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کربلا رہتی دنیا تک حق، انصاف، صبر اور قربانی کا روشن پیغام دیتا رہے گا، اور ہمیں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اتحاد، اخوت اور دینِ اسلام کی سربلندی کیلئے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے

بقیہ 68

دوستوں کی بڑی تعداد پہلے سے ہی موجود تھی۔ استقبال کرنے والوں میں حاجی عبدالخالق بھٹو، ایڈووکیٹ اللہ ڈنو بھٹو، ذوہیب نثار بھٹو، شعیب نثار بھٹو، حافظ مشتاق احمد کوریجو، ظہیر بھٹو، منصور کھوکھر، پروفیسر احمد بخش کٹپر، پروفیسر محمد عتیق سومرو، پروفیسر سرفراز سومرو، منصور سومرو، غلام شبیر سومرو، دیدار ناریجو، نظام جونیجو، اکبر ناریجو، عبدالوحید بھرچونڈی، شاہد مٹھانی، شہزادو چنہ، خلیل اللہ منگنیجو، عبدالمجید پھوڑ، سمیع اللہ پھوڑ، عابد بھٹو، احسان اللہ پھوڑ، محبوب چنہ اور دیگر شامل تھے۔ استقبال کرنے والوں نے نثار محمد مراد بھٹو اور ان کے رفقاء انجنیئر عنایت اللہ بھٹو، آغا محمد حسن کٹپر، حاجی رحمت اللہ منگنیجو، عابد میمن، امداد سومرو کو پھولوں کے ہار پہنائے، پھول نچھاور کیے اور حج کی مبارکباد پیش کی

بقیہ 69

سے عدالت میں اپیل زیر سماعت تھی، جس پر جاری عدالتی احکامات کے مطابق دکانیں خالی کرانے کی کارروائی کی جارہی ہے۔ دوسری جانب متاثرہ دکانداروں کا کہنا ہے کہ وہ باقاعدگی سے وقت پر دکانوں کا کرایہ ادا کرتے رہے ہیں، اس کے باوجود ان کی دکانیں سیل کرکے ان کے روزگار کا ذریعہ بند کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے وہ اپنے اہل خانہ سمیت شدید مالی مشکلات اور بے روزگاری کا شکار ہو گئے ہیں

بقیہ 70

منعقد ہوا جس میں ڈسٹرکٹ چیئرمین عبدالمالک صالح بلوچ، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سردار ایاز خان، وائس چانسلر یونیورسٹی آف مکران پنجگور ڈاکٹر میر سعادت بلوچ، انجمن تاجران کے صدر فرید احمد بلوچ، ممتاز عالم دین مولانا علی احمد بلوچ، مولانا عبدالحلیم اور دیگر اہم شخصیات سمیت شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین عبدالمالک صالح، ڈاکٹر سعادت بلوچ، فرید نواز اور دیگر مقررین نے کہا کہ کمانڈنٹ ایف سی پنجگور رائفل بریگیڈیئر ظفر اقبال کی معاشرے کے غریب اور بے سہارا طبقہ میں ٹوکن تقسیم اور اُن کو معاشرے میں معاشی طور پر مستحکم بنانے کی کاوشیں لائق تحسین ہیں اور اس طبقہ کی معاشی بہتری پورے معاشرے کیلئے بہتر ثابت ہوگا جب یہی طبقہ سڑکوں پر ہاتھ پھیلانے سے بچ کر باعزت طریقے سے اپنی روزی روٹی کا بندوبست کرسکیں گے۔ بارڈر سے اس محروم طبقہ کو حصہ دار بنانا انسانیت کی بہترین خدمت ہے۔ کمانڈنٹ ایف سی پنجگور رائفلز بریگیڈیئر ظفر اقبال نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معذوروں، یتیم، بیوہ اور بے روزگار افراد و معاشی طور پر بدحال اور تنگدست طبقہ جو ہمیشہ سے سرکاری مراعات اور خاص طور پر بارڈر سے یکسر محروم اور نظر انداز رہا ہے

بقیہ 71

پولیس موقع پر پہنچ گئی، شواہد اکٹھے کرلیے، شہر سے چند روز قبل ہونے والی چوری کا سراغ نہ ملنے پر شہریوں کے پولیس کی کارکردگی پر سوال متاثرہ دکاندار کا مطالبہ ہے کہ لوٹی گئی رقم، موبائل اور سامان واپس دلایا جائے۔

بقیہ 72

ان کے جواں سالی سے لے کر پختگی تک کے سفر فکر کی آئینہ دار ہے، اور جن کی زندگی آج بھی جو ہمارے افق جاں پر ایک مہتاب کی مانند روشن ہے۔ جو ہمارے لیے ایک مشعلِ راہ ہے۔اس کتاب میں احمد خان اچکزئی نے اپنی ذات کے دشتِ آرزو سے لے کر زیست کے پیچ وخم، اپنی جدوجہد کی داستان درد سے لے کر علاقائی سیاست کے پیچیدہ معرکے، پشتون قوم کے نفسیاتی شعور کی گہری تہوں، ان کی پولیٹیکل اکانومی کی بے سروسامانی، ان کے سماجی زوال کے اسباب بنیادی، ان کی زندگی میں مذہب کے مقام رفیع، اور تعلیم سے بیگانگی کے المناک انجام جیسے حساس موضوعات کا قلم سے احاطہ کیا ہے۔ انہوں نے عالمی تاریخ کے ان انقلابات کا بھی گہرا تجزیہ کیا ہے جن میں ریڈ آرمی اور کے جی بی کا زوال، برطانوی سلطنت کی زوال پذیری، افغانستان کی تاریخ کے خونی موڑ اور وہاں کی موجودہ جیو پولیٹیکل صورتحال شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان کی جیوسٹریٹیجک اہمیت، اس کے ساحل و وسائل اور وہاں جاری شورش کے پس پردہ محرکات کے ساتھ امریکی تاریخ، اس کی دنیا پر حکمرانی کے عروج و زوال اور اس عظیم کھیل یعنی "نیو گریٹ گیم" تک جو دنیا کے سرکش طاقتوں کے درمیان رواں ہے، ہر موضوع پر احمد خان اچکزئی نے ایسے صائب نظر کی حیثیت سے گفتگو کی ہے، اور ایسے پختہ قلم سے حقیقت نگاری کی ہے کہ قاری حیرت زدہ و ششدر رہ جاتا ہے کہ کیا یہ ممکن ہے کہ ایک ہی انسان میں، ایک ہی وقت میں، علوم و فنون کا اتنا وسیع، جامع اور عمیق احاطہ ہو؟ یہ محض احمد خان اچکزئی کے قلم کا کمال نہیں، بلکہ ان کے فکر کی رتب ہے، بصیرت کا جلوہ ہے، اور اس ذات کا معجزہ ہے، جس نے اپنے تجربے کی چنگاریوں سے پڑھنے والوں کے سینکڑوں سوالات کے مدلل اور تاریخی جوابات دیے ہیں۔ یہ کتاب بین الاقوامی تعلقات، عالمی طاقتوں کی ریشہ دوانیوں اور طاقت کے بدلتے ہوئے مراکز کو سمجھنے کے لیے ایک مستند ترین دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔ مصنف نے واشنگٹن کے ایوانوں سے لے کر بیجنگ کی ابھرتی ہوئی معاشی و عسکری قوت تک کے سفر کو جس معروضی انداز میں قلمبند کیا ہے، وہ قاری کو تاریخ کے ایک ایسے سحر انگیز سفر پر لے جاتا ہے

سابق گورنر ملک عبدالولی کاکڑ، سابق سینیٹر حافظ حمداللہ، مرکزی انجمن تاجران کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، حضرت علی اچکزئی، آغا جان درویش، رشید ناصر، سردار حاجی عبدالمنان نورزئی اور دیگر شہید ممتاز تاجر محمد ہاشم نورزئی کی وفات پر ان کے والد حاجی رمضان اور بھائی کتاب اللہ، حاجی حافظ سے اظہار تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔

اسسٹنٹ کمشنر بہادر خان کھوسہ کی سربراہی میں ڈیرہ رحمان جمالی میں کھلی کچہری

کھلی کچہری کا مقصد عوامی مسائل کو براہِ راست سن کر ان کے مؤثر اور دیرپا حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے

نصیرآباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کے احکامات کی روشنی میں عوامی مسائل ان کی دہلیز پر سننے کیلئے ڈپٹی کمشنر نصیرآباد ور بند لعل کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر بہادر خان کھوسہ کی سربراہی میں ڈیرہ رحمان جمالی میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں ظہیر احمد عمرانی، شمن علی سولنگی، سکندر علی کھوسہ، سلیم بہرانی، خاوند بخش منجھو، (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

ماشکیل، شدید طوفانی ہواؤں نے گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول لدگشت کو بھی شدید نقصان پہنچایا

ماشکیل (این این آئی) ماشکیل گزشتہ دنوں آنے والی شدید طوفانی ہواؤں نے گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول لدگشت کو بھی شدید نقصان پہنچایا طوفان کی شدت کے باعث اسکول کے سولر سسٹم کے دو فریم مکمل طور پر ناکارہ (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

ڈی ایچ او ہرنائی کا سول ڈسپنسری میاں کچ اور سول ڈسپنسری سپین تنگی کا اچانک دورہ

دکھی انسانیت کی خدمت میں کسی بھی قسم کی سستی یا لاپرواہی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا' ڈاکٹر شعیب

ہرنائی (خ ن) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) ہرنائی ڈاکٹر شعیب اکرم مینگل نے عوامی شکایات پر فوری ایکشن لیتے ہوئے سول ڈسپنسری میاں کچ اور سول ڈسپنسری سپین تنگی کا اچانک اور غیبی دورہ کیا۔ اس سرپرائز وزٹ کا بنیادی مقصد دور افتادہ علاقوں میں غریب عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے معیار کو جانچنا، ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانا اور ڈیوٹی پر موجود عملے کی حاضری کا معائنہ کرنا تھا۔ دورے کے دوران ڈی ایچ او نے فرائض میں غفلت برتنے والے اور غیر حاضر عملے کے خلاف سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے موقع پر ہی تادیبی کارروائی کے (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ: گرم اور مرطوب موسم کے باعث شہر کی ایک سنسان سڑک کا منظر

امریکی ثالثی میں ہونیوالے معاہدے سے لبنانی علاقے اسرائیل میں ضم ہونیکا خدشہ

یہ معاہدہ لبنان پر اسرائیلی قبضے کو قانونی جواز فراہم کرنے کی کوشش ہے، حزب اللہ نے مسترد کردیا

بیروت (این این آئی) حزب اللہ نے امریکی ثالثی میں لبنان اور اسرائیل کے درمیان ہونے والا معاہدہ مسترد کردیا۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل شیخ نعیم قاسم نے ایک بیان میں کہا امریکی ثالثی میں طے پانے والا فریم ورک معاہدہ لبنان کی خودمختاری کے خلاف ہے۔ یہ معاہدہ لبنان پر اسرائیلی قبضے کو قانونی جواز فراہم کرنے کی کوشش (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان کا زلزلے سے متاثرہ علاقوں کا دورہ، متاثرہ مکانات کا جائزہ

موسیٰ خیل (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات پر ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق نجک کے ہمراہ ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل کنگری کے زلزلہ سے متاثرہ علاقوں کھجوری چھاپ اور غڑوندی کا تفصیلی دورہ کیا زلزلے سے متاثرہ مکانات کا جائزہ لیا

نصیرآباد، عوام کو سستے داموں اشیائے خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے سخت احکامات جاری

تمام اشیاء صرف سرکاری نرخ نامے کے مطابق فروخت کی جائیں اس موقع پر ناجائز تجاوزات کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی گئی اور متعدد تجاوزات کو ختم کروایا گیا

نصیرآباد (خ ن) حکومت بلوچستان کی جانب سے عوام کو سستے داموں اشیائے خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے سخت احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ انہی احکامات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر صحبت پور کی ہدایت پر آج تحصیلدار ماجھی پور حبیب اللہ کی زیرِ نگرانی ماجھی پور بازار میں پرائس کنٹرول مہم کے سلسلے میں خصوصی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ کارروائی کے دوران تحصیلدار نے بازار کا تفصیلی دورہ کیا اور سبزی، گوشت سمیت دیگر اشیائے خوردونوش کے سرکاری نرخ ناموں کا بغور جائزہ لیا

ژوب سول ہسپتال میں ادویات کا فقدان اور سہولیات ناپید عوام پریشان

ژوب (این این آئی) ژوب سول ہسپتال میں ادویات کا فقدان اور سہولیات ناپید عوام پریشان۔ تفصیلات کے مطابق ایک معزز شہری نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ آج ایک مریض کو انتہائی تشویشناک حالت میں سول ہسپتال لایا گیا

موسیٰ خیل، ڈی جی ایم اے خان اور ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل میں زلزلے کے اثرات کا جائزہ لے رہے ہیں

کیچ جالگی بارڈر کراسنگ پوائنٹ کھولنے کے حوالے سے ایرانی حکام کیساتھ اتفاق ہوگیا، یاسر اقبال دشتی

جولائی کے مہینے میں جالگی بارڈر کراسنگ پوائنٹ سے باقاعدہ سرحدی تجارتی سرگرمیوں کا آغاز کر دیا جائے گا

گزشتہ ڈیڑھ سال سے بارڈر کی بندش کے باعث ضلع کیچ کے عوام کو شدید معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا' ڈپٹی کمشنر کیچ

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ، یاسر اقبال دشتی نے اتوار کے روز اپنے دفتر میں بارڈر نمائندگان کے ہمراہ ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ ضلع کیچ میں جالگی بارڈر کراسنگ پوائنٹ کھولنے کے حوالے سے ایرانی حکام کے ساتھ اتفاق ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جولائی کے مہینے میں جالگی بارڈر کراسنگ پوائنٹ سے باقاعدہ سرحدی تجارتی سرگرمیوں کا آغاز کر دیا جائے گا، جبکہ اس (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

ہرنائی کے دور افتادہ علاقے سپین تنگی میں گرینڈ کھلی کچہری

عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی سستی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی ارشد حسین جمالی

ہرنائی (خ ن) صوبائی حکومت کی خصوصی ہدایات اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوامی دوست وژن کے عین مطابق، عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر سننے اور ان کے بروقت و مؤثر حل کو یقینی بنانے کے مقصد سے ضلع ہرنائی کے دور افتادہ علاقے سپین تنگی (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

عام آدمی کی زندگی میں خوشحالی لانے کیلئے انصاف کے نظام میں اصلاحات ضروری ہیں، عبدالمتین اخونزادہ

کوئٹہ (این این آئی) جماعت اسلامی کے صوبائی نائب امیر عبدالمتین اخونزادہ نے کہا کہ بیڈ گورننس کے باعث نوجوانوں وخواتین کی زندگیاں محفوظ نہیں ہیں بلکہ کمزور وناتواں انسان کے لئے زندگی اجیرن کردی گئی ہے نظام انصاف کو درست کرنے اور آرام وسکون کی زندگی (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

نوجوان صحت کے شعبہ میں قابل قدر خدمات انجام دیرہے ہیں' ڈاکٹر فرحان

فزیوتھراپی طلبہ کی پیشہ ورانہ ترقی میں ڈاکٹر ارباب کامران کاسی اور ڈاکٹر مختار اعوان کا کردار قابلِ تحسین ہے

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان فزیوکلب کے صدر ڈاکٹر فرحان خان نے ٹراما ایمرجنسی اینڈ ریسپانس سینٹر کوئٹہ کے ایڈیشنل ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار اعوان کو فزیوتھراپی کمیونٹی، نوجوان فزیوتھراپسٹس اور طلبہ کی پیشہ ورانہ معاونت اور سرپرستی پر خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے انہیں یادگاری سووینئر پیش کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر فرحان خان نے کہا کہ ٹراما ایمرجنسی اینڈ ریسپانس سینٹر (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

عوام کو کبھی مایوس نہیں ہونے دیں گے' فیصل جمالی

عوامی خدمت ہمارا مشن اور اولین ترجیح، محدود وسائل کے باوجود ترقیاتی سفر جاری رہے گا

ترقی کا سفر کسی ایک فرد کا نہیں بلکہ پوری عوام کی مشترکہ جدوجہد ہے' صوبائی وزیر لائیو اسٹاک

گنداخہ: (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، عوامی لیڈر اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ محدود بجٹ کے باوجود عوامی خدمت کے سفر کو ہرگز نہیں روکا جائے گا۔ عوام کو تنہا چھوڑنا ہماری سیاست کا حصہ نہیں، بلکہ ان کے مسائل کے حل اور علاقے کی تعمیر وترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ میں مسلسل ناکام ہو چکی ہے' مولانا عبدالرحمٰن رفیق

بلوچستان میں دہشتگردی ٹارگٹ کلنگ اور مسافروں پر حملوں کے پے درپے واقعات نے عوام میں شدید بے چینی اور عدم تحفظ کو جنم دیا ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ضلعی سرپرستِ اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مدنی، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی، حاجی نعمت اللہ خان اچکزئی اور دیگر رہنماؤں نے ضلع زیارت میں تبلیغی جماعت کے ارکان پر ہونے والے مبینہ دہشت گرد حملے اور دشت کے (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

تمام اشیاء صرف سرکاری نرخ نامے کے مطابق فروخت کی جائیں' حبیب اللہ

نصیر آباد (این این آئی) حکومت بلوچستان کی جانب سے عوام کو سستے داموں اشیائے خورد ونوش کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے سخت احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ انہی احکامات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر صحبت پور کی ہدایت پر آج تحصیلدار ماجھی پور حبیب اللہ کی زیرِ نگرانی ماجھی پور بازار میں پرائس کنٹرول مہم کے سلسلے میں خصوصی کارروائی عمل میں لائی گئی۔

بلوچستان فزیوکلب کے صدر ڈاکٹر فرحان خان ڈاکٹر ارباب کامران کاسی اور ڈاکٹر مختار اعوان کو پیشہ ورانہ معاونت اور سرپرستی پر خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے انہیں یادگاری سووینئر دے رہے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی میں فائرنگ کے واقعات میں چار افراد زخمی

گوٹھ عبدالرحمان شر میں مسلح افراد کی فائرنگ سے نور محمد ولد غلام حسین شالوانی بگٹی شدید زخمی ہوگیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں فائرنگ کے واقعات میں چار افراد زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب چھتر پولیس تھانے کی حدود میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص سید سومر شاہ ولد شفع محمد شاہ زخمی ہوگیا جس کو فوری طور پر ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا گیا جبکہ واقعے کے بعد ملزمان فرار ہوگئے ڈیرہ مراد جمالی کے (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ میں مسلسل ناکام ہوچکی ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ضلعی سرپرستِ اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

ڈی جی پی ڈی ایم ایکا تحصیل کنگری متاثرہ علاقوں کھجوری چھاپ اور غڑوندی کا تفصیلی دورہ

ناجائز منافع خوری سرکاری نرخوں سے زائد قیمت وصول کرنے اور تجاوزات قائم کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی

موسیٰ خیل (خ ن) وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات پر ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق نجک کے ہمراہ ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل کنگری کے زلزلہ سے متاثرہ علاقوں کھجوری چھاپ اور غڑوندی کا تفصیلی دورہ کیا زلزلے سے متاثرہ مکانات کا جائزہ لیا اور متاثرہ زخمیوں کی عیادت کی اس موقع پہ ڈی جی پی ڈی ایم اے نے ڈپٹی کمشنر کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ زلزلے سے متاثرہ مریضوں اور مکانات کی سروے رپورٹ بنا کر بھیجیں (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

ہرنائی، پک اپ اور موٹر سائیکل میں تصادم کے نتیجے میں واپڈا ملازم جاں بحق

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی کے علاقے ناکس پل کے قریب تیز رفتار پک اپ اور موٹر سائیکل کے درمیان ہونے والے افسوسناک ٹریفک حادثے میں واپڈا کا ملازم کبیر نجک موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ واقعے کی اطلاع (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

تیزاب گردی واقعے کو 21 دن گزر جانے کے باوجود ملزمان کو منطقی انجام تک پہنچایا گیا، پی ایم اے

آئندہ کے لائحہ عمل، بشمول اسلام آباد لانگ مارچ، احتجاج کے دائرہ کار میں توسیع اور دیگر تنظیمی فیصلوں پر غور کیا جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کوئٹہ زون کے ترجمان نے کہا ہے کہ پی ایم اے کوئٹہ زون اس امر پر شدید تشویش اور افسوس کا اظہار کرتی ہے کہ خاتون ڈاکٹر پر ہونے والے انسانیت سوز تیزاب گردی کے واقعے کو 21 دن گزر جانے کے باوجود حکومتِ بلوچستان کی جانب سے نہ تو ملزمان کو منطقی انجام تک پہنچایا گیا ہے اور نہ ہی ہمارے جائز مطالبات پر کوئی سنجیدہ پیش رفت کی گئی ہے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ حکومت کی بے حسی اور غیر سنجیدگی (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما، ایم پی اے وخادمِ واشک حاجی زاہد علی ریکی حاجی محمد ابراہیم زیرکاڑی محمد حسنی کو فریضہ حج کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد دے رہے ہیں

اسلامی اصولوں میں ہر ایک کیلئے بھلائی ہے' امیر عبدالقدیر اعوان

صحابہ کرامؓ وہ عظیم ہستیاں ہیں ان کے اُٹھائے ہوئے قدم مبارک آنے والے زمانوں کیلئے راہنمائی اور نشان منزل ہیں

کوئٹہ (پ ر) صحابہ کرامؓ وہ عظیم ہستیاں ہیں ان کے اُٹھائے ہوئے قدم مبارک آنے والے زمانوں کے لیے راہنمائی اور نشانِ منزل ہیں۔ اس کے باوجود وہ دعا فرماتے کہ رب کریم ہمارے اعمال میں اگر کہیں کمی بیشی ہوگئی ہو یا آپ کی شان کے مطابق نہ ہوں تو ہمیں بخش دیجیے گا۔ اگر صحابہ کرام جیسی عظیم ہستیاں اپنے عمل کے بعد اللہ سے بخشش مانگ رہی ہیں تو (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

ٹھیکیدار برادری کے جائز مسائل کو متعلقہ حکام اور اسمبلی کے فورم پر اٹھانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے' ولی محمد نورزئی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما و پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی سے اتوار کو آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری ملک مجیب مہترزئی اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی نے انکے دفتر میں ملاقات کی۔

ملک ہاشم نورزئی کا قتل صوبائی حکومت کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے' حافظ محمد صدیق مدنی

بلوچستان میں عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے' جمعیت علماء اسلام چمن

چمن (نامہ نگار) جمعیت علمائے اسلام چمن بلوچستان کے رہنماء مولانا حافظ محمد صدیق مدنی اور دیگر رہنماؤں نے بلیلی کسٹم کے مقام پر کوئٹہ کے ممتاز تاجر، کابل جان ہوٹل کے مالک، ملک ہاشم خان نورزئی کی مبینہ ٹارگٹ کلنگ میں شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس المناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے اپنے مشترکہ (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

تلاش میں مدد کی اپیل

کوئٹہ (پ ر) راحت خان ولد محمد ایوب قوم سالانی اپنے گھر مستونگ سے تین بجے کے قریب نکلا ہے تا حال واپس نہیں ایا ہے جس کو بھی اس کے بارے میں کوئی معلومات ہوتو برائے مہربانی اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 03368110539

جمعیت علمائے اسلام عوامی خدمت، اتحاد اور فلاح کے مشن پر گامزن ہے، صوفی خاوند بخش چنہ

چنہ ہاؤس کوئٹہ میں صحافیوں سے ملاقات، تنظیمی امور اور عوامی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال

گنداخہ (نامہ نگار) جمعیت علمائے اسلام ضلع اوستا محمد کے امیر صوفی خاوند بخش چنہ اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری بشیر احمد چنہ سے چنہ ہاؤس کوئٹہ میں صحافی محمد رفیق پندرانی اور فرید احمد قمبرانی نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران تنظیمی امور، ضلع کی سیاسی و سماجی صورتحال، عوامی مسائل اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے جمعیت علمائے اسلام ضلع اوستا محمد کے امیر صوفی خاوند بخش چنہ نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام ہمیشہ (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

کراچی میں رینجرز کیمپ پر دہشت گردوں کا حملہ قابل مذمت ہے' چوہدری نعیم کریم

کوئٹہ (این این آئی) پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے کراچی میں رینجرز کیمپ پر دہشت گردوں کے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

امیر عبدالقدیر اعوان شیخ سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ وسربراہ تنظیم الاخوان پاکستان جمعۃ المبارک کے موقع پر خطاب کررہے ہیں

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں برقرار رکھنا ظلم ہے' سید امان شاہ

عالمی منڈی میں تیل سستا، پاکستان میں عوام اب بھی مہنگا پٹرول خریدنے پر مجبور ہیں

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی کنوینئر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی کے فوری بعد عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی واقع ہوئی، مگر افسوس کے ساتھ پاکستان میں عوام کو اس کا کوئی فائدہ نہیں پہنچایا جا رہا۔ حکومت اب بھی پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کرنے کے بجائے عوام پر مہنگائی کا بوجھ برقرار رکھے ہوئے ہے، جو انتہائی افسوسناک اور عوام دشمن طرزِ عمل ہے۔ انہوں نے کہا (بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

دہشت گرد اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے، حاجی شعیب علی خان لہڑی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے سیاسی و قبائلی رہنما حاجی شعیب علی خان لہڑی نے گلشن جوہر کراچی میں پاکستان رینجرز کے کمپاؤنڈ پر ہونے والے بزدلانہ دہشت گرد (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

واقعہ کربلا حق وصداقت صبر واستقامت اور دینِ اسلام کی سربلندی کا درس دیتا ہے' مولانا محمد اکرم

شہدائے کربلا نے دین مصطفیٰ کی بقا اور سربلندی کیلئے لازوال قربانیاں پیش کیں جنہیں رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا

سونمیانی وندر (نامہ نگار) نواسہ رسول حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور شہدائے کربلا کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے دعوت اسلامی کے تحت فیضان مدینہ وندر میں عظیم الشان اجتماع کا انعقاد کیا گیا۔ اجتماع سے مبلغ دعوت اسلامی مولانا محمد اکرم عطاری مدنی نے بیان کرتے ہوئے کہا کہ واقعہ کربلا حق وصداقت صبر واستقامت اور دینِ اسلام کی (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

تلاش میں مدد کی اپیل

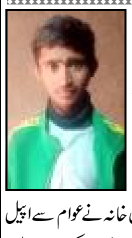
بابا کوٹ (محمد یونس عمرانی) ہزار خان ولد غلام قادر، قوم کھوسہ، جو گوٹھ عطا اللہ عمرانی، عمرانی شاخ کے رہائشی ہیں، چند روز کوئٹہ کے علاقے ہدہ کے قریب سے لاپتہ ہوگئے ہیں۔ اہل خانہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی شخص کو ہزار خان کے بارے میں کوئی معلومات ہوں یا وہ کہیں نظر آئیں، تو فوری طور پر اہل خانہ یا قریبی (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کو مقتل گاہ، نوگوایریا بنا کر خوف و دہشت کا ماحول بنا دیا گیا ہے' مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ

کب تک حقیقت کے برخلاف سب ٹھیک ہے و مذمت اور جھوٹے وعدوں پر عوام کو ورغلاتے رہیں گے

روزانہ قتل وغارت گری جیسے بڑے دل دہلا دینے واقعات ہورہے ہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کو مقتل گاہ، نوگوایریا بنا کر خوف ودہشت کا ماحول بنا دیا گیا ہے روزانہ قتل وغارت گری جیسے بڑے دل دہلا دینے واقعات ہورہے ہیں تاجر محفوظ ہیں نہ سیاح اور مسافر۔ کوئلے کے ٹرک محفوظ ہیں نہ مسافر کوچز۔ طلباء محفوظ ہیں نہ سیاسی ورکرز وتبلیغی جماعت والے محفوظ ہیں۔ ان سب کے ذمہ دار (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال سے عوام پریشان حال

آئے روز نامعلوم ڈاکوؤں کی طرف سے مسافر گاڑیوں سے دن رات لوٹ مار جاری ہے

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) صحبت پور کی یوسی درکھی کے سابق ناظم و سیاسی سماجی شخصیت میر حاجی نصیر احمد خان کھوسہ نے کہا ہے کہ سندھ بلوچستان قومی شاہرہ کوئیٹہ سبی جیکب آباد نوتال روڈ پر امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال سے عوام پریشان حال نظر آرہی ہے آئے روز نامعلوم ڈاکوؤں کی طرف سے مسافر گاڑیوں سے دن رات لوٹ مار جاری ہے ضلعی انتظامیہ کو (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

سالانہ عظیم الشان محفلِ ذکر حضرت سیدنا امام حسینؓ عقیدت واحترام سے انعقاد

واقعہ کربلا رہتی دنیا تک حق، انصاف، صبر اور قربانی کا روشن پیغام دیتا رہے گا' مقررین

جعفرآباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) دربار عالیہ غوثیہ القادریہ میں سالانہ عظیم الشان محفلِ ذکر حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ عقیدت و احترام سے منعقد دربارِ عالیہ غوثیہ القادریہ، گوٹھ اسد خان کھوسہ، قیدی شاخ پل، ڈیرہ اللہ یار میں 9 محرم الحرام کے موقع پر سالانہ عظیم (بقیہ 67 صفحہ 3 پر)

اغوا شدہ پولیس اہلکار نبیل احمد کی والدہ کی دہائی، میرے بیٹے کو رہا کیا جائے، وہ گھر کا واحد کفیل ہے والدہ

تربت (این این آئی) ضلع کیچ کے علاقے شاہی تمپ کے رہائشی اور پولیس فورس کے اہلکار نبیل احمد ولد مرحوم خورشید کی والدہ نے اپنے بیٹے کی بازیابی کے لیے دردبھری اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا بیٹا 23 جون 2026 (بقیہ 66 صفحہ 3 پر)

علماء کرام کا حضرت امام حسینؓ کی شہادت وشان اور واقع کربلا پر تفصیلی سے روشنی

ملک کے نامور نعت خواں نے نعتیں پڑھیں اور اس پروگرام میں لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) ڈیرہ اللہ یار کے قریب دربار عالیہ غوثیہ القادریہ قیدی شاخ اوستہ محمد روڈ گاؤں اسد اللہ خان کھوسہ جعفرآباد میں گزشتہ شب شان شہدِ کربلا ذکر سیدنا حضرت امام حسینؓ اور ایصال ثواب عرس مبارک (والدہ ماجدہ) میں خصوصی دعا وخطاب پیر طریقت رہبر شریعت آل نبی اولادِ علی شہزادہ غوث اعظم دستگیر حضرت قبلہ پیر سید حافظ عبدالرحیم شاہ (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

جمعیت علماء اسلام (نورالھدیٰ یونٹ، سٹی جھٹ پٹ) کا ماہانہ دستوری اجلاس

تنظیمی فیصلوں میں مشاورت کے عمل کو مزید شفاف اور مؤثر بنانے کے لیے نئی شوریٰ کی تشکیل پر اتفاق

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) جمعیت علماء اسلام (نورالھدیٰ یونٹ، سٹی جھٹ پٹ) کا ماہانہ دستوری اجلاس مدرسہ سراجیہ، اللہ آباد کالونی ڈیرہ اللہ یار میں زیرِ صدارت امیر مولانا مفتی محمد طاہر رند منعقد ہوا ماہانہ اجلاس میں نائب امیر صبغت اللہ لہڑی جنرل سیکرٹری قاری منیر احمد مینگل سرپرست اعلیٰ استاد محمد عمر لاشاری ڈپٹی جنرل سیکرٹری حافظ عبدالغفار بھنگر ناظم مالیات مولانا جمالدین چاچڑ میڈیا رپورٹس حافظ محمد شعیب چنہ سیف اللہ بگٹی محمد افضل بگٹی محمد اشرف لہڑی محمد عظیم (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

نثار محمد مراد بھٹو کا حج سے واپسی پر سکھر ایئرپورٹ پر شاندار استقبال

ایئرپورٹ سکھر پر ان کے استقبال کیلئے پارٹی رہنماؤں، کارکنان، فیملی ممبران اور دوستوں کی بڑی تعداد پہلے سے ہی موجود تھی

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) پی پی لاڑکانہ ڈسٹرکٹ کے سینئر نائب صدر نثار محمد مراد بھٹو کا حج سے واپسی پر سکھر ایئرپورٹ پر شاندار استقبال، تفصیلات کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی ضلع لاڑکانہ کے سینئر نائب صدر نثار محمد مراد بھٹو فریضہ حج کی سعادت حاصل کرکے وطن واپس پہنچ گئے، ایئرپورٹ سکھر پر ان کے استقبال کیلئے پارٹی رہنماؤں، کارکنان، فیملی ممبران اور (بقیہ 68 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ اللہ یار، علماء کرام کا حضرت امام حسینؓ کی شہادت وشان اور واقع کربلا پر تفصیلی سے روشنی ڈال رہے ہیں

بلوچستان میں حکومت کی رٹ کہیں نظر نہیں آرہی ہے' لالہ یوسف خلجی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان امن جرگے کے سربراہ لالہ یوسف خلجی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حکومت کی رٹ کہیں نظر نہیں آرہی ہے دن دیہاڑے بے گناہ (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

حاجی ولی محمد نوازئی کی ہر طبقہ فکر کے لوگوں کیلئے دستیابی اور خدمت کا جذبہ قابلِ تقلید ہے' روزی خان ملازئی

حاجی ولی محمد نوازئی کی سادہ مزاجی، عوام دوست رویہ، ہر طبقہ فکر کے لوگوں کیلئے دستیابی اور خدمت کا جذبہ قابلِ تقلید ہے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) قبائلی رہنماؤں روزی خان ملازئی اور قاسم خان کبزئی نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر بلوچستان حاجی ولی محمد نوازئی کی عوامی خدمات، دیانتدارانہ طرزِ قیادت اور ترقیاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے انہیں بھرپور خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حاجی ولی محمد نوازئی نے منصب سنبھالنے (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

جیکب آباد: پولیس کی ملکیتی 54 دکانیں سیل، متاثرہ دکانداروں کی روزگار بچانے کی اپیل

پولیس کی ملکیت واگزار کرانے کے لیے سال 2022ء سے عدالت میں اپیل زیرِ سماعت تھی

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) جیکب آباد میں سٹی تھانہ پولیس نے عدالتی حکم پر پولیس کی ملکیتی 78 دکانوں میں سے 54 دکانیں سیل کر دیں۔ اس موقع پر ڈی ایس پی سٹی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ پولیس کی ملکیت واگزار کرانے کے لیے سال 2022ء (بقیہ 69 صفحہ 3 پر)

بارڈر سے اس محروم طبقہ کو حصہ دار بنانا انسانیت کی بہترین خدمت ہے' عبدالمالک صالح

پنجگور (این این آئی) ضلع پنجگور کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے نادار یتیم، معزور بیوؤں اور بے روزگار افراد میں نوبت لسٹ کے ٹوکن تقسیم کیئے گئے۔ نوبت لسٹ ٹوکن کی تقسیم کا ایک پروقار تقریب زیر صدارت کمانڈنٹ ایف سی پنجگور رائفلز بریگیڈیئر ظفر اقبال (بقیہ 70 صفحہ 3 پر)

آخر آگیا ہے وہ شاہکار جس کا ہم سب کو تھا بے پناہ انتظار!

احمد خان اچکزئی کی کتاب "واشنگٹن سے بیجنگ تک: دی گریٹ گیم کا خاتمہ" آخرکار شائع ہوچکی ہے

چمن (رپورٹ نسیم روزنریار) احمد خان اچکزئی کی کتاب "واشنگٹن سے بیجنگ تک: دی گریٹ گیم کا خاتمہ" آخرکار شائع ہوچکی ہے۔ احمد خان اچکزئی کی یہ تصنیف محض کاغذ کے چند ورق نہیں، بلکہ ایک سچے راہ پیما کی بیس بہاروں کی کاوشِ مسلسل کا گہوارہ ہے، جس کی ہر سطر (بقیہ 72 صفحہ 3 پر)

کمشنر کوئٹہ کا اظہار تشکر

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ، شہید ایس پی جہانزیب خان کاکڑ اور ڈاکٹر عالم زیب خان کاکڑ نے اپنے والدِ محترم حاجی غلام سرور خان کاکڑ مرحوم کی وفات پر تعزیت، فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کے لیے تشریف لانے والے تمام معززین، قبائلی و سیاسی عمائدین، سرکاری افسران، دوست احباب (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

مولانا عبدالواسع سے مولانا عبدالرحمٰن رفیق کی قیادت میں ضلعی مجلسِ عاملہ کی ملاقات

ریاست عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنائے کوئٹہ خوف اور عدم تحفظ کی علامت بن چکا ہے' صوبائی امیر

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر محسن بلوچستان سینئر مولانا عبدالواسع سے جمعیت کے صوبائی نائب امیر و ضلعی امیر کوئٹہ شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق کی سربراہی میں ضلعی مجلسِ عاملہ کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ملاقات کی وفد میں ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ضلعی مجلسِ عاملہ کے دیگر اراکین شامل (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

جیکب آباد میں سٹی تھانہ پولیس نے عدالتی حکم پر پولیس کی ملکیتی 78 دکانوں میں سے 54 دکانیں سیل کردیئے ہیں

نوڈیرو میں دن دھاڑے ھندو واپاری کے دکان پر ڈاکوؤں کا دھاوا

دو موٹر سائیکل سوار نامعلوم ڈاکو اسلحے کے زور پر موبائل کا لاک بھی کھلوا کر لے گئے' متاثرہ دکاندار برج کمار

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) نوڈیرو میں دن دھاڑے ھندو واپاری کے دکان پر ڈاکوؤں کا دھاوا، ھزاروں روپے ڈکیتی، ڈاکو آسانی سے فرار، تفصیلات کے مطابق صبح سویرے نامعلوم موٹر سائیکل سوار ڈاکوؤں نے جگ چوک پر آٹوز کے دکان پر واپاری برج کمار کو یرغمال بنا کر ھتھیاروں کی مدد سے 70 ہزار روپے سے زائد نقدی، موبائل فون، موبل آئل کے دو ڈبے ڈکیتی کر کے آسانی سے فرار ہو جانے میں کامیاب ہوگئے، متاثرہ دکاندار برج کمار کے مطابق دو موٹر سائیکل سوار نامعلوم ڈاکو اسلحے کے زور پر موبائل کا لاک بھی کھلوا کر لے گئے اطلاع پر (بقیہ 71 صفحہ 3 پر)

جمعیت بلوچستان کے صوبائی امیر سینئر مولانا عبدالواسع' مولانا عبدالرحمٰن رفیق' اور آغا محمود شاہ ضلعی مجلس عاملہ کے اراکین سے خطاب کر رہے ہیں